ہفت روزہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

ملت اسلامیہ کا بین الاقوامی جریدہ

کینیڈا میں
عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس

مرزا طاہر کو
[illegible] کی طرف سے مناظرے کا چیلنج

مردان میں
مرزائیوں کی اینٹ سے اینٹ
کیسے بجی؟

مردان میں
مولانا محمد یونس پر قادیانی … حملہ

ایک قادیانی
ذہنی توازن کھو بیٹھا

جلد ۵
شمارہ ۱۹

لٹریچر کی اشاعت میں حصہ لیجئے

اندرون وبیرون ملک سے مسئلہ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے موضوع پر لٹریچر کی شدید مانگ ہے اور اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جب سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنی سرگرمیوں کا دائرہ پوری دنیا میں پھیلایا ہے —— مرکزی دفتر ملتان اور کراچی دفتر میں بیرون ملک سے لاتعداد خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں انگریزی اور عربی میں لٹریچر کا تقاضا ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ — ہم ان تمام تقاضوں کو پورا کرنے میں کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ اس وقت اللہ کا شکر ہے ہم نے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب کوئی خطہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں ہم نے اپنا لٹریچر نہ پھیلایا ہو، ہمارے لٹریچر کی ترسیل ہوائی ڈاک سے ہو رہی ہے جس پر بڑی رقم خرچ ہوتی ہے اس کے علاوہ بیرون ملک جانے والے مسافروں کے ذریعہ بھی بہت سارا لٹریچر بھیجا جا رہا ہے۔

اس وقت انگریزی اور عربی میں زیادہ سے زیادہ لٹریچر شائع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ عربی اور انگریزی میں شعبہ تصنیف وتالیف کا بھی منصوبہ ہے جس کے لیے بھی فنڈ کی اشد ضرورت ہے۔

لہذا ہم پوری امت کے اہل خیر سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے "اشاعت فنڈ" میں دل کھول کر عطیات دیں تاکہ دنیا کے چپے چپے میں ہم لٹریچر پہنچا سکیں۔

رقوم بھیجنے کے لئے

عالمی مرکزی دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ۔ ملتان
فون —— 76338

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی، جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)

پرانی نمائش۔ کراچی ۳، پاکستان - فون — ۷۱۱۹۷۱

کراچی میں "رقوم" براہ راست بنک میں بھی جمع کرا سکتے ہیں۔

(۱) الائیڈ بنک آف پاکستان، بنوری ٹاؤن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۲
(۲) الائیڈ بنک آف پاکستان، کھوڑی گارڈن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۷۵۹

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

کراچی

جلد نمبر ۵ | ۲۰ تا ۲۶ محرم ۱۴۰۷ھ ، ۲۶ تا ۲ اکتوبر ۱۹۸۶ء | شمارہ نمبر ۱۶

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی — مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبہ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی
فون: ۷۱۱۹۷۱

سالانہ چندہ

سالانہ /۱۰۰ روپے ــــ ششماہی /۵۵ روپے
سہ ماہی /۳۰ روپے ــــ فی پرچہ /۲ روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ، ویسٹ انڈیز ــــ ۲۲۵ روپے
افریقہ ــــ ۲۷۵ روپے
یورپ ــــ ۲۷۵ روپے
وسطی ایشیا ــــ ۲۷۵ روپے
جاپان۔ ملائشیا ــــ ۲۷۵ روپے
سنگاپور ــــ ۲۷۵ روپے
چائنا ــــ ۲۷۵ روپے
فی جی۔ نیوزی لینڈ ــــ ۲۷۵ روپے
آسٹریلیا ــــ روپے
خلیجی ممالک ــــ روپے

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد ــــ عبدالرؤف
گوجرانوالہ ــــ حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ ــــ ایم عبدالرحیم شکر گڑھ
مری ــــ قاری محمد اسد اللہ عباسی
بہاول پور ــــ محمد اسماعیل شجاع آبادی
بھکر / کلورکوٹ ــــ حافظ غلام مصطفےٰ قاسمی
ربوہ ــــ شبیر احمد عثمانی
راولپنڈی ــــ عبدالخالق علوی
پشاور ــــ مولانا نور الحق نور
لاہور ــــ طاہر رزاق
مانسہرہ ــــ سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد ــــ مولوی فقیر محمد
لیہ ــــ حافظ خلیل احمد کوڑ
ڈیرہ اسماعیل خان ــــ محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان ــــ فیاض حسن سجاد۔ نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ / ننکانہ ــــ محمد متین خالد
ملتان ــــ عطاء الرحمان
سرگودھا ــــ حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد سندھ ــــ نذیر احمد بلوچ
گجرات ــــ چوہدری محمد خلیل

سرپرستان ختم نبوت

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب۔ پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب ــــ برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب ــــ بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب ــــ جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب ــــ برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب ــــ کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب ــــ فرانس

بیرون ملک نمائندے

قطر ــــ قاری محمد اسماعیل رشیدی
امریکہ ــــ
دوبئی ــــ قاری محمد اسماعیل
ابوظہبی ــــ قاری وصیف الرحمٰن
لائبیریا ــــ ہدایت اللہ
بارباڈوس ــــ اسماعیل قاضی
کینیڈا ــــ آفتاب احمد
ٹرینیڈاڈ ــــ اسماعیل ناخدا
برطانیہ ــــ محمد اقبال
اسپین ــــ راجہ حبیب الرحمان
ڈنمارک ــــ محمد ادریس
ناروے ــــ غلام رسول
افریقہ ــــ محمد زبیر افریقی
ماریشس ــــ محمد اخلاص احمد
ری یونین فرانس ــــ عبدالرشید بزرگ
بنگلہ دیش ــــ محی الدین خان

ایڈیٹر پبلشر: عبدالرحمان یعقوب باوا ــــ طابع: کلیم الحسن نقوی ــــ مطبع: انجمن پریس ــــ مقام اشاعت: ۳۰/ الف سارہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی

مردان میں مولانا محمد یونس پر قادیانی کمانڈوز کا حملہ

مولانا بال بال بچ گئے مردان کے عوام میں غم و غصہ کی لہر

مردان (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مردان کے رہنما جامع مسجد مینار بگٹ گنج مردان کے خطیب اور مشہور عالم دین مولانا محمد یونس اور ان کے رفقاء پر مرزائیوں کی اندھا دھند فائرنگ دو مرزائی غیر مسلم موقع پر گرفتار کر لئے گئے مولانا اور ان کے ساتھی معجزانہ طور پر بال بال محفوظ رہے واقعات کے مطابق مولانا محمد یونس بمعہ اپنے رفقاء شوکت علی، رحمت نیاز، محمد سلیم یار محمد، جاوید اور رخان شاہ کے ہمراہ بازار سے گزر رہے تھے راستہ میں غیر مسلم مرزائی قاسم نبی بخش، اور ارشد نے انہیں دیکھ کر مرزا کذاب قادیانی کی زبان میں نبی بخش مرزائی نے ختم نبوت کے متعلق غلط قسم کے ناشائستہ الفاظ استعمال کئے جس پر مولانا محمد یونس نے مرزائی غیر مسلموں کو اس طرح غلیظ زبان استعمال کرنے سے منع کیا جس کی تائید مولانا کے رفقاء نے کرتے ہوئے ان مرزائیوں کو ٹوکا اس دوران ایک مرزائی قاسم نے پستول نکال کر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی ختم نبوت کی برکت سے ملزم کا نشانہ خطا ہو گیا فائرنگ کی آواز سن کر ارد گرد کے لوگ جمع ہو گئے اور دو مرزائی ملزموں قاسم اور نبی بخش کو قابو کر کے پولیس کے حوالہ کر دیا جبکہ تیسرا ملزم موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا جسے گرفتار کرنے کے لئے پولیس کوشش کر رہی ہے۔ مرزائیوں کی اس اشتعال انگیزی سے مسلمانوں میں سخت غم و غصہ پایا جا رہا ہے مختلف طبقہ سے تعلق رکھنے والے ذمہ دار افراد نے مرزائیوں کی اس حرکت پہ شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ مرزائیوں کو مردان بدر کیا جائے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرحد کے ناظم اعلیٰ مولانا نورالحق نور اور مجلس کے دیگر ذمہ دار افراد مردان پہنچ گئے۔

آزاد کشمیر ہائی کورٹ کے جج جسٹس عبدالمجید مسلمان ہیں

(مانسہرہ (منظور احمد شاہ آسی نمائندہ ختم نبوت) ہفت روزہ ختم نبوت کے کسی شمارے میں جسٹس عبدالمجید صاحب کے بارے غلطی سے یہ شائع ہو گیا کہ وہ قادیانی ہیں راقم الحروف مظفر آباد گیا دوست احباب سے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ جسٹس صاحب بحمداللہ مسلمان آدمی اور نہایت اچھے آدمی ہیں۔ البتہ محکمہ تعلیم کے سیکرٹری قادیانی ہیں اور آئے دن مسلمان اساتذہ کو اپنے دل کی تسکین کے لئے مشق ستم بناتے رہتے ہیں اور قادیانیت نوازی کا ثبوت دیتے رہتے ہیں ادارہ ختم نبوت اس پر جسٹس موصوف سے معذرت خواہ ہیں)

ملک امان اللہ قادیانی کو گرفتار کر لیا گیا

شکر گڑھ (نمائندہ ختم نبوت) تحصیل پسرور پیپلز پارٹی کے صدر ملک امان اللہ قادیانی کو مولانا محمد اسلم قریشی کی گمشدگی کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کا جسمانی ریمانڈ حاصل کر لیا گیا ہے۔ ڈی ایس پی پسرور ریاض احمد تارڑ ملزم سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں یہ گرفتاری مولانا محمد اسلم قریشی کی گمشدگی کے سلسلہ میں وزیر اعظم کی قائم کردہ خصوصی کمیٹی کی طرف سے از سر نو تحقیقات کے حکم کے بعد عمل میں آئی ہے۔

گوجرانوالہ میں قادیانیوں کے خلاف مقدمہ

گوجرانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) قادیانیوں کے بیت الذکر واقع باغبانپورہ پر قادیانیوں کی طرف سے بار بار کلمہ طیبہ لکھنے پر ایک مقدمہ ملک خدا بخش علاقہ مجسٹریٹ کی عدالت میں زیر سماعت ہے اس سلسلہ میں مولانا خالد حسن مجددی۔ میر محمد نذیر اور محمود احمد صاحبان کے بیانات قلمبند ہوئے اس کیس کی قانونی معاونت جناب نوید انور نوید اور خان محمد ابرار خان ایڈووکیٹ سرانجام دے رہے ہیں۔ آئندہ پیشی ۱۶ ستمبر مقرر کی گئی ہے۔

پشاور میں عالمی مجلس کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ عام

پشاور (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ شاہین مسلم ٹاؤن کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ عام زیر صدارت ڈاکٹر عبدالمتین صاحب منعقد ہوا مولانا فضل حق خطیب جناب تاج محمد، مولانا حافظ عبدالرحمٰن اور صدر جلسہ کے علاوہ مولانا نورالحق نور ناظم اعلیٰ مجلس سرحد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فتنوں کے اس دور میں ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان قرآن و سنت کی روشنی میں مکمل اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسلام دشمن فتنوں کے مقابل ایک مضبوط قوت بن کر ملک کی بقا اور اسلام کی سربلندی، عقیدہ ختم نبوت کے لئے جدوجہد کریں۔ اجلاس عام میں مختلف قرار دادیں پاس کی گئیں جس میں مرکزی مجلس پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مجلس کے حکم پہ ہر قسم کی قربانی کا عہد کیا گیا اور مرزائیوں کی حمایت کرنے پر ولی خان، بے نظیر بھٹو، وغیرہ کی شدید

مذمت کی گئی ملک کی انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ مرزائی غیر مسلموں کی طرح صدارتی آرڈیننس کی خلاف ورزیوں پر ان کے خلاف فوری قانونی کارروائی کرے اور مرزائیوں کے خلاف قائم شدہ مقدمات کے جلد فیصلوں کا اعلان کرکے مسلمانوں کو مطمئن کیا جائے اجلاس میں ساہیوال اور سکھر میں مسلمانوں کو شہید کرنے والے مرزائی قاتلوں کو دی گئی سزا پر جلد از جلد عمل کرکے انہیں تختہ دار پر چڑھانے کا مطالبہ کیا گیا۔ یہ بھی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ مرزائیوں کے معبد خانوں کی مسجد سے مشابہت ختم کرکے ملک میں اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارش کے مطابق ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اجلاس میں مولانا محمد اسلم قریشی شہید کے کیس میں حکومت پنجاب اور مرکزی حکومت کی سرد مہری پر احتجاج کرتے ہوئے مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اس سلسلہ میں عملی جدوجہد کا فوری اعلان کرے۔ آخری قرارداد میں ملک کی کلیدی آسامیوں سے مرزائیوں کو برطرف کرکے ان کلیدی آسامیوں پر مسلمانوں کو مقرر کرنے کا مطالبہ کیا گیا صوبہ سرحد کے چیف سیکرٹری پشاور ڈکشنری کے قلندر مومند کشمیر کے ملک ریاض اور فنانس کارپوریشن کے ڈائریکٹر جیسے حساس عہدوں سے مرزائیوں کی فوری علیحدگی کا بھی مطالبہ کیا گیا اجلاس مولانا عبدالجلیل صاحب امیر حلقہ کی دعا پر ختم ہوا مقامی مجلس نے عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت اور تبلیغ کے سلسلہ میں علاقہ بھر میں اجتماع منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔

سرشمیر روڈ میں قادیانی سرگرمیوں کا نوٹس لیا جائے۔ مولوی فقیر محمد

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے حکومت اور ڈویژنل و ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ چک نمبر ۲۰۳ ج ب سرشمیر روڈ میں قادیانی عبادت گاہ میں غیر قانونی طور پر آذان دینے والے قادیانیوں کو گرفتار کرکے مقدمات چلائے جائیں اور مقامی پیپلز کالونی بلاک بی رحمانی مسجد کے نزدیک قادیانیوں کے غیر قانونی اجتماع اور خلاف قانون سرگرمیوں کا بھی فوری نوٹس لیا جائے انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل حکومت کی توجہ سرشمیر روڈ میں قادیانیوں کی طرف سے امتناع قادیانیت آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی پر قصور وار قادیانیوں کے خلاف قانونی کارروائی نہ کرنے اور آرڈیننس کے تحت پولیس کی طرف سے مقدمات درج کرنے کی طرف دلائی تھی اور یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ اس چک میں قادیانیوں کے لئے علیحدہ مرگھٹ (قبرستان) کے لئے ایک ایکڑ رقبہ فوری طور پر مختص کیا جائے انہوں نے کہا کہ قادیانی آرڈیننس کی مسلسل خلاف ورزی کرتے ہوئے آذانیں دیتے ہیں اور مسلمانوں کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں گذشتہ دنوں ایک پولیس آفیسر اور علاقہ چوہدری نے اس چک میں قادیانیوں اور مسلمانوں کے بیانات لئے تھے مگر اس کے بعد بھی قادیانیوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے اور نہ ہی مرزائیوں کے لئے الگ قبرستان بنایا گیا مولوی فقیر محمد نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس چک میں بعض نام نہاد مسلمان قادیانی مردے کا الگ جنازہ پڑھتے اور جاہل مسلمان اہانت کراتے ہیں مسلمانوں کو غیرت کرنی چاہیے اور مرزائیوں کے جنازہ میں شرکت کرنا کفر ہے۔

کوئٹہ میں عظیم الشان مظاہرہ

کوئٹہ (نمائندہ ختم نبوت) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام کوئٹہ میں زبردست مظاہرہ کیا گیا جس میں ہزاروں مسلمانوں نے شرکت کی یہ مظاہرہ مجلس عمل کے سربراہ قائدین مولانا انوار الحق حقانی، مولانا عبدالغفور بلوچ مولانا حسین احمد شرودی، مولانا محمد نعیم ترین، مولانا عبدالواحد، محمد انور خان مندوخیل، عنایت اللہ خان بازئی کی قیادت میں میزان چوک سے شروع ہوا اور شہر کی معروف شاہراہوں شارع لیاقت اور عبدالستار روڈ سے ہوتا ہوا دوبارہ میزان چوک پہنچا یہاں مجلس عمل کے قائدین نے خطاب کیا مجلس عمل کے سیکرٹری اطلاعات مولانا حسین احمد شرودی نے مظاہرے کے مقاصد پر روشنی ڈالی ان کے علاوہ مولانا عبدالغفور بلوچ، مولانا نعیم ترین مولانا انوار الحق حقانی نصر اللہ خان کاکڑ اور مولانا عبدالواحد نے خطاب کیا۔ مظاہرے میں جو نعرے لگائے جا رہے تھے ان میں چند نعرے یہ تھے، انقلاب انقلاب اسلامی انقلاب، کا ناراً جہت کا ایک جواب اسلامی انقلاب، اسلم قریشی کا قاتل بالکل ظاہر مرزا طاہر مرزا طاہر، قادیانیت کا قبرستان بلوچستان بلوچستان، مقررین نے اختتام پر جو تقریریں کیں ان میں حکومت کی مرزائی نوازی، مولانا اسلم قریشی کیس کے مجرموں کی گرفتاری میں ٹال مٹول اور قادیانیوں کی پشت پناہی کرنے کی سخت مذمت کی گئی۔

قادیانی ایکسائز انسپکٹر کا رحیم یار خان سے فوراً تبادلہ کیا جائے

رحیم یار خان کے ایکسائز انسپکٹر بشیر الدین جو اپنے دفتر میں بیٹھ کر مرزائیت کی تبلیغ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتا ہے رحیم یار خان کے علماء کا وفد اس سلسلہ میں ڈائریکٹر بہاولپور ڈویژن سے ملا تو اس نے علماء کی بات پر کوئی توجہ نہ دی بلکہ اس کے برعکس مسلمان ملازمین کے تبادلے کر دیئے جس کی وجہ سے رحیم یار خان کے مسلمانوں میں سخت بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ (لہٰذا فوراً بشیر الدین کا تبادلہ کیا جائے) اس کے خلاف آئین پاکستان کی دفعہ ۲۹۸ سی کے خلاف کارروائی کی جائے۔

حضرت امیر شریعت رح کو خراج تحسین

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) انجمن اصلاح نوجوانان اسلام کے صدر مولوی فقیر محمد نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے ۲۵ ویں یوم وفات پر ان کی قومی دینی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے انہوں نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی زندگی شریعت محمدی کے اتباع کا عمدہ نمونہ تھی عشق رسول ان کی گھٹی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا شاہ صاحب نے زندگی بھر دین اسلام کی تبلیغ کی اور قوم کو خواب غفلت سے بیدار کرنے کے لئے اسے قرآن سنایا انہوں نے سنت نبی کی پیروی کرتے ہوئے ہمیشہ درویشانہ زندگی بسر کی اور ذاتی راحتوں پر عسرت کو ترجیح دی وہ خود غریب تھے اور غرباء کے غمگسار تھے وہ احتیاج میں بھی غنی تھے اور حد درجہ قناعت پسندی ان کی شخصیت کا طرہ امتیاز تھی قبلہ شاہ صاحب نے ہمیشہ ظلم استحصال کے خلاف جہاد کیا انہوں نے انگریز سامراج سے ٹکر لے کر اس کے غرور کو پاش پاش کیا وطن کی آزادی کے لئے انہوں نے بے پناہ مصائب کا سامنا کیا اور قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں مگر ان کے پائے استقلال میں کبھی لغزش نہ آئی ان کی جدوجہد بالآخر رنگ لائی اور برصغیر انگریز کی غلامی سے آزاد ہوا قیام پاکستان کے بعد شاہ جی نے قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے لئے زندگی وقف کر دی اور تادم مرگ اس مشن پر قائم رہے سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے تحریک تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں جو خدمات انجام دیں وہ انہی کا ہی حصہ ہیں جس کے نتیجہ میں ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔

قاری سعید احمد پر قاتلانہ حملہ کی مذمت

نواں جنڈانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خوشاب کے راہنما حضرت مولانا قاری سعید احمد صاحب پر حج اور عید کی درمیانی رات کو نامعلوم افراد نے قاتلانہ حملہ کیا حملہ کے دوران اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی تاہم جوابی فائرنگ سے ملزمان فرار ہو گئے اس سلسلہ میں انہیں ایک دھمکی آمیز خط بھی موصول ہوا تھا جس میں تحریر تھا کہ قادیانیوں کے خلاف بیان دینا بند کر دیں ورنہ عید کی شب انہیں قتل کر دیا جائے گا پولیس نے قادیانیوں کے تین افراد کو شامل تفتیش کر لیا ہے۔ ہم اہلیان جنڈانوالہ و تحصیل کلورکوٹ کی طرف سے اس قاتلانہ حملہ کی مذمت کرتے ہیں اور حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جو قادیانی شامل تفتیش ہیں ان سے سختی کے ساتھ نمٹے اور تحقیقات کی جائے کہ حملہ کرنے والے اور کون کون شخص ملوث ہیں۔

مردان میں جلسہ و جلوس
الحاج یعقوب خان ایم این اے کا جرأت مندانہ اعلان

مردان (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت [illegible] بگٹ گنج مردان کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جس وقت تک حکومت کے ذمہ دار افراد مرزائی غیر مسلموں کی معبد مرزاواڑے کے مینار، محراب اور ممبر کو ختم کر کے اہل اسلام کی مساجد سے مرزاواڑے کی مشابہت کو ختم کرنے کے لئے کوئی عملی اقدام نہیں کرتے اس وقت تک مسلمان مجلس بگٹ گنج مردان کے زیر اہتمام پر امن احتجاج جاری رکھیں گے اور اس سلسلے میں ہر جمعہ کو جلسہ عام اور جلوس کا اہتمام کیا جائے گا۔ اسی سلسلہ کا تیسرا جلسہ و جلوس بگٹ گنج کی مرکزی جامع مسجد ایک مینار میں منعقد ہوا امیر حلقہ حضرت مولانا محمد یونس خطیب نے اس فیصلے کے اعلان کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا یہ فیصلہ آخری اور حتمی ہے اس سلسلہ میں اگر ہمیں دار و رسن کو بھی چومنا پڑا تو ہم خوشی سے چوم کر ختم نبوت کے عقیدہ کی حفاظت کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے کو ذریعہ نجات سمجھیں گے۔ آپ کی پُرتاثیر تقریر کے بعد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی شوریٰ کے رکن اور سرحد مجلس کے ناظم اعلیٰ مولانا نور الحق نور نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مردان کے مجلس کے کارکن اور نوجوان مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے اہل اسلام کو ارتداد سے محفوظ رکھنے اور مسلمانوں کے ایمانوں کی حفاظت کی خاطر مرزائی غیر مسلموں کا تعاقب شروع کیا ہوا ہے آج جہاں جہاں مرزائیت کے جراثیم ہیں اس اس جگہ پر مجلس کے رفقاء اور ساتھی ان جراثیم کے خاتمہ کی جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں قادیان کے مرکز کفر سے کفر گڑھ ربوے تک اور ربوے کے کفر گڑھ سے مردان تک اور مردان سے مرزائیوں کے خالق کے دیس برطانیہ تک مرزائیت کا تعاقب کیا جا رہا ہے اور یہ جدوجہد اس وقت تک جاری رہے گی جس وقت تک مرزائیت کا خاتمہ نہیں ہو جاتا۔ آپ کی تقریر کے بعد حسب پروگرام مقامی مجلس کے سرپرست الحاج خان یعقوب خان ایم این اے کی قیادت میں عظیم الشان جلوس نکالا گیا سب سے آگے علماء کرام اور مجلس کے عہدیدار عمائدین شہر تھے ایک بہت بڑی تعداد نوجوانوں کی بھی شامل جلوس تھی جو اپنے جذبات کا اظہار نعروں کی صورت میں سارے راستہ کرتے رہے جلوس کے اختتام کے موقع پر جناب خان یعقوب خان ایم این اے نے نعروں کی گونج میں اعلان کیا کہ مجھے آپ لوگوں نے اس لئے منتخب کیا تھا کہ میں اسمبلی کے اندر اور اسمبلی کے باہر آپ لوگوں کے جذبات کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے آپ کو آپ کے حقوق دلاؤں آج مجھے خوشی ہے کہ ہم اپنے مشترکہ دینی مسئلہ کی خاطر اکٹھے ہوئے ہیں جس طرح ختم نبوت کی حفاظت آپ پر فرض ہے اسی طرح میری بھی یہ ذمہ داری ہے کہ میں اپنے ایمان کی پختگی کا ثبوت دیتے ہوئے مسئلہ ختم نبوت کی حفاظت کی خاطر آپ سے دو قدم آگے رہوں میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس وقت تک آرام سے نہ رہوں گا جس وقت تک اس اہم مسئلہ کے حل کے لئے جدوجہد کر رہا ہوں آپ کا یہ فرض ہے کہ قانون کا احترام کریں

فیصل آباد سے قادیانی سرکاری افسروں کو فوراً تبدیل کیا جائے

فیصل آباد مجلس تحفظ ختم نبوت فیصل آباد کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے وفاقی و صوبائی حکومت اور چیئرمین واپڈا سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ فیصل آباد شہر سے قادیانی سرکاری افسروں کو بلا تاخیر دوسری جگہ تبدیل کیا جائے اور چیئرمین الیکٹرک سٹی ایمپا واپڈا کے ذریعے سابق ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن کرنل ریٹائرڈ محمد حنیف اختر ملہی قادیانی کو دوبارہ فیصل آباد تعینات نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ جب ربوہ سرگودھا ڈویژن میں شامل تھا تو اس وقت قادیانی حکام ربوہ کے مفاد کے خاطر اپنے تبادلے کروا کر سرگودھا تعینات ہوتے تھے اب ربوہ فیصل آباد ڈویژن میں شامل ہے اس لئے قادیانی زیادہ سے زیادہ اپنے تبادلے کروا کر فیصل آباد آرہے ہیں جس کے پیش نظر ضروری ہے کہ قادیانیوں کو فوری طور پر یہاں سے تبدیل کیا جائے اور آئندہ فیصل آباد ڈویژن میں کسی قادیانی افسر کو تعینات نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل قادیانی حنیف اختر ملہی سابق واپڈا ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن کو فیصل آباد سے تبدیل کیا گیا تھا اب وہ پھر دوبارہ فیصل آباد آنے کی کوشش کر رہا ہے جس کو فوری طور پر روک دیا جائے انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا

کرنل ریٹائرڈ میجر طیب قادیانی انچارج چیسٹ ٹی بی، فیصل آباد۔ ڈاکٹر ولی ساغر سرجن ڈاکٹر محمد قادیانی نصیر احمد شیر ڈاکٹر قادیانی تھیالوجسٹ پنجاب میڈیکل کالج چوہدری اکرم ڈپٹی ڈائریکٹر اور لٹریچر چیفنٹس سکیم۔ محکمہ انکم ٹیکس محکمہ سنٹرل ایکسائز اور ایف ڈی اے سے بھی قادیانی افسروں کو تبدیل کیا جائے۔

ختم نبوت یوتھ فورس کا سیالکوٹ میں اجلاس

ختم نبوت یوتھ فورس کا اجلاس جامعہ فاروقیہ ترک امام صاحب سیالکوٹ میں منعقد ہوا جس کی صدارت قائم مقام مرکزی صدر صاحبزادہ سلطان منیر نے کی اجلاس میں ملک کے مختلف حصوں سے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مجاہد ختم نبوت مولانا اسلم قریشی کیس کے ضمن میں حکومت کی طرف سے خاموشی اور کیس کو دبانے کی حکمت عملی پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا۔ نیز وفاقی حکومت کے سربراہ جناب محمد خان جونیجو نے مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے ساتھ کئے گئے اپنے اس وعدے کو "کہ چار ماہ کے اندر مولانا اسلم قریشی کیس کی بابت حتمی اعلان کر دیا جائے گا اور انہیں اغوا و قتل کرنے والے قادیانیوں کے خلاف قانونی کارروائی سے عوام کو آگاہ کر دیا جائے گا" پورا نہیں کیا۔ اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوراً اپنے وعدے کا پاس کرے۔

مولانا حافظ محمد شفیع جالندھری انتقال کر گئے

دارالعلوم الاسلامیہ اشاعت القرآن ڈگری کے بانی اور مہتمم حضرت مولانا حافظ محمد شفیع صاحب جالندھری ۲۹ اگست بروز ہفتہ بوقت ۷ بجے صبح اللہ کو پیارے ہو گئے حضرت موصوف کا اس دارالعلوم کی بنیاد ڈالنے سے اولین مقصد مرزائیت کے بڑھتے ہوئے سیلاب کی روک تھام تھی اس لئے کہ اس علاقے میں مرزائیت کا کافی رعب اور اثرات تھا جس کا توڑ ضروری تھا پاکستان بننے کے کچھ عرصہ بعد حضرت مرحوم نے اپنی ذاتی تقاریر اور کوششوں سے اور ملک کے جید اور مقتدر علماء بالخصوص مجلس تحفظ ختم نبوت کے علماء و مبلغین کو مختلف جلسوں میں مدعو فرما کر قادیانیت کا تعاقب کیا ابتدائی دور میں وہاں رد قادیانیت پر جلسوں کا انعقاد ناممکن نہیں تو مشکل ضرور تھا مگر حضرت موصوف مرحوم کی مسلسل جدوجہد اور علماء کے تعاون سے اب الحمد للہ ایک ادنیٰ سے ادنیٰ رضاکار بھی جلسوں کا انعقاد کر سکتا ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام اکابر جملہ مبلغین اور تمام اراکین مولانا مرحوم کے فرزند نسبتی مولانا اکرم الحق خیری ایم اے ان کے بیٹے عبداللہ اور جملہ رشتہ داروں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو بال بال مغفرت فرمائے کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب کرے

صدیق آباد (ربوہ) کانفرنس کو کامیاب بنالیجئے

مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا عزیز الرحمن کی اپیل

گوجرانوالہ حضرت مولانا عزیز الرحمن جنرل سیکرٹری عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے کہا ہے کہ مسلم کالونی صدیق آباد (ربوہ) کی پانچویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس اس سال سولہ سترہ اکتوبر ۸۶ء بروز جمعرات جمعہ منعقد ہو رہی ہے مجلس کی تمام شاخوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ کانفرنس کی تیاری کریں نیز ملک عزیز کی تمام دینی جماعتوں سے بھی درخواست ہے اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے بھرپور شمولیت اور تعاون فرمائیں۔

ضروری اعلان

ہڈرسفیلڈ میں انٹرنیشنل ختم نبوت اور رد قادیانیت پر لٹریچر مولانا فاروق احمد جالندھری مسجد بلال پوزبل روڈ ہڈرسفیلڈ سے حاصل کریں۔

صدائے ختم نبوت

خوشاب میں قاری سعید احمد پر قادیانی کمانڈوز کا حملہ

حضرت مولانا قاری سعید احمد صاحب خوشاب کے نامور اور مشہور و معروف عالم دین حضرت مولانا محمد اسمٰعیل صاحب خطیب جامع مسجد بگڑوالی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے اور جانشین ہیں۔ چونکہ ان کے والد گرامی تحریک ختم نبوت میں پیش پیش رہے۔ بلکہ جیل کی صعوبتیں بھی برداشت کیں۔ اس لئے ان کے صاحبزادے قاری سعید صاحب بھی ختم نبوت میں پیش پیش ہیں اور مقامی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنما ہیں۔ حق گوئی و بیباکی ان کا طرہ امتیاز ہے۔ یہی وہ جرم ہے جس کی وجہ سے قادیانی کمانڈوز نے عید کی رات ان پر قاتلانہ حملہ کیا۔ اس سلسلہ میں ایک دن پہلے انہیں قادیانیوں کی طرف سے ایک دھمکی آمیز خط موصول ہوا تھا۔ حملہ کے وقت جوابی فائرنگ اور اللہ تعالیٰ کی امداد سے قاری صاحب بال بال بچ گئے۔ اور قادیانی کمانڈوز رات کی تاریکی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ عید کی صبح کو اس واقعہ کی رپورٹ مقامی تھانے میں درج کرائی گئی۔ جس کی بنیاد پر تین قادیانی کمانڈوز گرفتار کر لئے گئے۔ جنہوں نے فائرنگ اور دھمکی آمیز خط کا اقرار کر لیا ہے۔ یہ قادیانیوں کی سراسر دہشت گردی بلکہ غنڈہ گردی ہے۔ گذشتہ دنوں پی آئی اے کے طیارے پر ہائی جیکروں کے قبضے کے بعد صدر جنرل ضیاء الحق نے یہ بیان دیا تھا کہ پاکستان کی پارلیمنٹ نے دہشت گردی کی سزا مقرر کر رکھی ہے اور ہائی جیکروں کو پاکستان کے قانون کے مطابق سزا دی جائے گی۔ ایک طرف تو دہشت گردوں کے متعلق صدر صاحب یہ فرماتے ہیں۔ اور دوسری طرف خوشاب میں ان کے افسران قادیانی دہشت گردوں کو رہا کرانے کی تدبیروں میں مصروف ہیں۔ کیا یہ دوغلا پن نہیں ہے۔

ممکن ہے جناب صدر دہشت گردوں کو سزا دینے کے بارے میں بیان دے کر امریکہ کو خوش کرنا چاہتے ہوں۔ وہ ضرور امریکہ کو خوش کریں۔ لیکن انہیں پاکستان کے عوام کو بھی خوش کرنا چاہئے۔ اور یہ سوچنا چاہئے کہ اگر قاری سعید صاحب پر حملہ کے مرتکب دہشت گرد قادیانی کمانڈوز کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی اور انہیں خوشاب کی انتظامیہ نے مبینہ طور پر رشوت لے کر رہا کرا دیا تو اس سے عوام میں کیا ردعمل ہو گا؟ اور اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ وہ رہائی پا کر پھر ایسی حرکت نہیں کریں گے؟ ہمارے خیال میں یہ واقعہ سوچے سمجھے منصوبے کا ایک حصہ ہیں اور وہاں کے عوام میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ قادیانی کمانڈوز، مقامی ڈی ایس پی اور تھانیدار کی ملی بھگت سے ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قادیانی کمانڈوز کو چھڑانے کی تدبیریں کی جا رہی ہیں۔

یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ قادیانیوں نے خوشاب کے پہاڑی علاقوں میں جابہ کے مقام پر سرمائی مرکز کی تعمیر کے لئے سینکڑوں کنال زمین خریدی تھی۔ وہ علاقہ اعوانوں کا ہے۔ اور اعوان قوم ایک بہادر جنگجو اور باغیرت قوم ہے۔ خوشاب کے علماء نے اعوان قوم کی غیرت کو للکارا تو وہ اٹھ کھڑے ہوئے نتیجہ یہ نکلا کہ قادیانی اپنا سرمائی مرکز تعمیر نہیں کر سکے البتہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مرکز قائم ہے۔ جہاں قرآن پاک حفظ و ناظرہ کا انتظام ہے۔

قادیانیوں کو اس مرکز کی تعمیر نہ ہونے اور ختم نبوت کے مرکز کی تعمیر سے سخت صدمہ ہوا ہے۔ اور ان میں اندر ہی اندر انتقام کی زبردست آگ سلگ رہی ہے اور وہ اب راستے کی تمام رکاوٹوں (یعنی علماء کرام) کو دور کر کے اس سرمائی مرکز کی تعمیر چاہتے ہیں۔ جس کی ابتداء انہوں نے قاری سعید صاحب پر قاتلانہ حملہ سے کی ہے

ہمارے خیال میں خوشاب کے دوسرے علماء کرام کی زندگیاں بھی خطرے میں نظر آتی ہیں۔ اگر وہاں کی انتظامیہ نے قادیانیوں کی سرپرستی جاری رکھی تو خطرہ ہے کہ قادیانی خوشاب ضلع میں اپنی دہشت گردی میں اضافہ کر دیں گے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ خوشاب کے اس واقعہ کا نوٹس لیں اور مقامی انتظامیہ کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ قادیانیوں کی سرپرستی اور جانبداری ترک کر دے۔ ورنہ اگر خوشاب میں کسی بھی عالم دین یا مسلمان کو قادیانی غنڈوں کی طرف سے کوئی گزند پہنچا تو اس کی ذمہ داری وہاں کی انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

مردان میں مرزائڑے کی اینٹ سے اینٹ بجادی گئی

محمد حنیف ندیم

اہل مردان بازی لے گئے۔ ہم انہیں سلام کرتے ہیں

پشاور سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن اور ممتاز راہنما حضرت مولانا نور الحق نے اطلاع دی ہے کہ صوبہ سرحد میں اکثر مقامات پر علماء کے فیصلے کے مطابق عید الاضحیٰ ہفتہ کو منعقد ہوئی۔ لیکن مردان کے قادیانیوں نے اتوار کو اپنے مرزائڑے میں عید منانے اور وہیں جانور ذبح کرنے کا پروگرام بنایا۔ قادیانیوں نے یہ فیصلہ ریٹائرڈ اکبر خان کے مکان پر کیا جس میں مردان میں مقیم پنجاب رجمنٹ کا انچارج مرزا منور احمد بھی موجود تھا۔ غیور مسلمانوں کو اس کا علم ہوا تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا محمد یونس نے غیرت اسلامی کا ثبوت دیتے ہوئے اس حرکت کا نوٹس لیا اور مقامی انتظامیہ کو اس کی اطلاع دی۔ انتظامیہ نے قادیانیوں کو اس اشتعال انگیز حرکت سے باز رہنے کی ہدایت بھی کی مگر قادیانیوں کو پنجاب رجمنٹ کے مرزا منور کی پشت پناہی حاصل تھی۔ جس کے باعث قادیانیوں کے سرغنہ میجر مشتاق اور اکبر اپنے چند غیر مسلم قادیانیوں کے ہمراہ بکٹ گنج بازار سے اشتعال دلاتے ہوئے اور اعلان کرتے ہوئے گزرے۔ وہ گندی زبان استعمال کر رہے تھے اور دھمکیاں دے رہے تھے کہ کوئی ہے ماں کا لال جو ہمیں روکے، قریب تھا کہ مسلم نوجوان ان پر بازار میں ہی ٹوٹ پڑتے لیکن علماء کرام امن رہنے کی تلقین کرتے رہے۔ مولانا محمد یونس اس صورت حال کو مقامی پولیس کے نوٹس میں لائے اور کہا کہ یہ اشتعال انگیزی ہے۔ اگر حالات خراب ہوئے تو اس کی ذمہ داری قادیانیوں پر عائد ہوگی۔ اسی اثناء میں ۸۰/۹۰ قادیانی مرزائڑے میں جمع ہو چکے تھے اور بالکونی میں کھڑے ہو کر مسلمانوں کو اشتعال دلا رہے تھے کہ ایک اے ایس آئی پولیس نفری کے ہمراہ وہاں پہنچ گئے۔ قادیانیوں کی اشتعال انگیز حرکتوں کا یہ نتیجہ نکلا کہ ہزاروں کی تعداد میں غیور مسلمان جمع ہونا شروع ہو گئے۔ ہزاروں کے اجتماع کے لئے پولیس کی نفری ناکافی تھی۔ چنانچہ مزید پولیس طلب کر لی گئی۔ علاقہ مجسٹریٹ اور اے سی مردان بھی موقع پر پہنچ گئے جنہوں نے قادیانیوں کو سمجھانے کی بہت کوشش کی۔ لیکن مرزا منور فوجی نشے میں اس قدر بدحواس تھا کہ اس نے اے سی صاحب سے بھی غلط رویہ اختیار کیا اور انہیں دھکے دے کر مرزائڑے سے نکال دیا۔ جب یہ حالت دیکھی تو مسلمان بے قابو ہو گئے ہزاروں کے مجمعے نے شور مچا دیا کہ انتظامیہ اور پولیس درمیان سے ہٹ جائے۔ یہ صورت حال دیکھی تو انتظامیہ نے مرزائڑے میں موجود تمام قادیانیوں کی گرفتاری کا اعلان کیا۔ چنانچہ مرزائیوں کو وہاں سے نکال کر پولیس اسٹیشن پہنچایا گیا جس سے کوئی ناخوشگوار واقعہ ظہور پذیر نہ ہوا تاہم مسلمانوں کی ایمانی غیرت اور پٹھانوں کی روایتی غیرت کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔ گو وہ نہتے اور خالی ہاتھ تھے۔ اس کے باوجود انہوں نے مرزائڑے پر حملہ بول دیا اور مرزائڑے کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ لاٹھی چارج ہوا لیکن وہ اسے خاطر میں نہ لائے۔ بعد میں عوام نے بتایا کہ ہم پر لاٹھیاں برس رہی تھیں۔ یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے گلاب کے پھولوں کی بارش ہو رہی ہے۔ مرزائڑے کے انہدام کے ساتھ ہی بھڑوں کا ایک چھتہ بھی منہدم ہو گیا۔ جو عوام کے سروں پر منڈلا رہا تھا۔ لیکن اس نے کوئی نقصان نہیں بلکہ حفاظت کا فریضہ انجام دیا کہ بھڑوں کی وجہ سے پولیس ہچکچاتی تھی۔ ایک پولیس والے سے دریافت کیا تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور اس نے قسمیہ کہا کہ جب میں نے ایک مسلمان پر لاٹھی لہرائی تو ہزاروں بھڑوں کی بھنبھناہٹ سے میرے اوسان خطا ہو گئے۔ اور لاٹھی میرے ہاتھ سے گر گئی۔ مرزائڑے کے انہدام کے بعد ہزاروں لوگ انہدام کا منظر دیکھنے وہاں آتے رہے سچ ہے کہ اہل مردان نے دینی غیرت کا ثبوت دیتے ہوئے بازی جیت لی۔ ہم سب کی طرف سے انہیں مبارک باد اور سلام ہو۔

فضائل صدقات

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے فائدے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب سہارنپوری ؒ

اور اس ترتیب سے صفات و احوال پر تنبیہ ہے۔ جس ترتیب سے حضرات کی خلافت ہوئی اور ان آیات میں اشارہ کے طور پر آخرت میں ان حضرات خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم اجمعین کے لیے بہت کچھ عطایا کا وعدہ ہے اور الفاظ کے عموم سے ان سب لوگوں کے لئے وعدہ ہے۔ جو ان صفات کو اپنے اندر پیدا کرنے کا اہتمام کریں۔ کاش ہم مسلمانوں کو دین کا شوق ہوتا اور قرآن اور حدیث کے بتائے ہوئے بہترین اخلاق کو تلاش کرکے اپنانے کا جذبہ ہوتا مگر ہمارے اخلاق اس قدر گرتے جارہے ہیں بلکہ گر چکے ہیں کہ ان کو دیکھ کر غیر مسلموں کو اسلام سے نفرت ہوتی ہے۔ ان غریبوں کو یہ معلوم نہیں کہ اسلامی اخلاق پر آج کل مسلمان چل ہی نہیں رہے وہ مسلمانوں کے جو اخلاق دیکھتے ہیں، انہیں کو اسلامی اخلاق سمجھتے ہیں۔ فَاِلَی اللّٰہِ الْمُشْتَکٰی۔

(۱۲) وَفِیْٓ اَمْوَالِھِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ○ (ذاریات۔ ع۔۱)

اور ان کے مالوں میں سوال کرنے والے کا اور (سوال نہ کرنے والے) نادار کا حق ہے۔

ف:۔ اوپر سے کامل ایمان والوں کی خاص صفتیں بیان ہو رہی ہیں جن کے ذیل میں ان کی خاص صفت یہ بھی ہے کہ وہ صدقات اتنے کثرت اور ایسے اہتمام سے دیتے ہیں کہ گویا یہ ان کے ذمہ حق ہو گیا ہے حضرت ابن عباس رضؓ فرماتے ہیں کہ ان کے اموال میں حق ہے یعنی زکوٰۃ کے علاوہ جس سے وہ صلہ رحمی کرتے ہیں، اور مہمانوں کی دعوت کرتے ہیں اور محروم لوگوں کی اعانت کرتے ہیں۔ مجاہدؒ کہتے ہیں کہ اس سے زکوٰۃ کے علاوہ مراد ہے۔ ابراہیمؒ کہتے ہیں کہ وہ لوگ اپنے مالوں میں زکوٰۃ کے علاوہ اور بھی حق سمجھتے ہیں۔ ابن عباس رضؓ کہتے ہیں کہ محروم وہ پریشان حال ہے جو دنیا کا مطلب ہو اور دنیا اس سے منہ پھیرتی ہو اور آدمیوں سے سوال نہ کرتا ہو۔ ایک اور حدیث میں ان سے نقل کیا گیا کہ محروم وہ ہے جس کا کوئی حصہ بیت المال میں نہ ہو۔

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ محروم و تنگی میں پڑا ہوا شخص ہے جس کی کمائی اس کو کافی نہ ہو۔ ابو قلابہؒ کہتے ہیں کہ یمامہ میں ایک آدمی تھا ایک مرتبہ سیلاب آیا اور اس کا سب کچھ مال و متاع بہا کرلے گیا۔ ایک صحابی رضؓ نے فرمایا کہ اس کو محروم کہتے ہیں اس کی اعانت کی جائے۔ حضرت ابو ہریرہ رضؓ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مسکین وہ شخص نہیں ہے جس کو ایک ایک لقمہ در بدر پھراتا ہے یعنی دروازوں سے بھیک مانگتا ہے، اصل مسکین وہ ہے جس کے پاس نہ خود اتنا مال ہو، جو اس کی حاجت کو پورا کرے اور نہ لوگوں کو اس کا حال معلوم ہو کہ اس کی اعانت کی جائے۔ یہی شخص دراصل محروم ہے۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضؓ نے حضور اقدس ﷺ سے اس آیت شریفہ کے متعلق سوال کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مال میں زکوٰۃ کے علاوہ اور بھی حق ہے (درمنثور) یہ حدیث اسی فصل کی احادیث میں ۱۲ پر آئے گی۔ اس کے بعد حضور اقدس ﷺ نے یہ آیت شریفہ پڑھی لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْھَکُمْ (البقرۃ ع ۲۲) اس آیت شریفہ کا کچھ حصہ ۲ پر گذر چکا ہے۔ اس آیت میں ساکین وغیرہ کے دینے کا ذکر علیحدہ ہے اور زکوٰۃ دینے کا ذکر علیحدہ ہے جس میں اس بات کی ترغیب دی گئی ہے کہ آدمی کو صرف زکوٰۃ ہی پر کفایت نہ کرنا چاہیے، بلکہ اس کے علاوہ بھی اپنے مال کو اللہ کے راستہ میں کثرت سے خرچ کرنا چاہیے۔ مگر آج ہم لوگوں کے لئے زکوٰۃ کا ہی ادا کرنا وبال ہو رہا ہے۔ کتنے مسلمان ایسے ہیں جو زکوٰۃ بھی ادا نہیں کرتے، ہاں شادی اور تقریبات کی لغو رسموں میں گھر بھی گروی رکھ دیں گے، جہاں دنیا میں مال برباد ہو اور آخرت میں گناہ کا وبال ہو۔

(۱۳) اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَکُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ ط فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَاَنْفَقُوْا لَھُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ○ (حدید۔ ع۔۱)

تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تم کو دوسروں کا قائم مقام بنایا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ جو لوگ تم سے ایمان لائے اور (انہوں نے اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

ف:۔ قائم مقام کا مطلب یہ ہے کہ یہ مال پہلے کسی اور کے پاس تھا، اب چند روز کو تمہارے پاس ہے تمہاری آنکھ بند ہو جانے کے بعد کسی اور کے پاس چلا جائے گا۔ ایسی حالت میں اس کو جوڑ جوڑ کر

رکھنا بیکار بات ہے، یہ بے مروّت مال نہ سدا کسی کے پاس رہا نہ رہے۔ خوش نصیب ہے وہ جو اس کو اپنے پاس رکھنے کی تدبیر کرے اور وہ صرف یہی ہے کہ اس کو اللہ جل شانہٗ کے بینک میں جمع کرا دے، جس میں نہ ضائع ہونے کا اندیشہ ہے، نہ چھوٹ جانے کا خطرہ ہے، اور دنیا میں رہتے وقت ہر وقت خطرہ ہی خطرہ ہے اور آج کل تو قدرت نے آنکھوں سے دکھا دیا کہ بڑے بڑے محل، بڑی بڑی جاگیریں ساز و سامان سب کا سب کھڑے کھڑے ہاتھ سے نکل گیا اور دوسروں کے قبضہ میں آ گیا۔ کل تک جن مکانات کے بلا شرکت غیرے خود مالک تھے آج دوسروں کو اپنی آنکھوں سے اپنا جانشین ان میں دیکھتے ہیں پھر بھی عبرت حاصل نہیں ہوتی۔

۲۵ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم
مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ
وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ
دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ
أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ
وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ○

(سورہ حدید ع)

اور تمہیں کیا ہو گیا کیوں نہیں خرچ کرتے اللہ کے راستہ میں حالانکہ سب آسمان زمین آخر میں اللہ ہی کی میراث ہے۔

جو مکہ مکرمہ کے فتح ہونے سے پہلے اللہ کے راستہ میں خرچ کر چکے ہیں وہ برابر نہیں ہو سکتے (ان لوگوں کے جن کا ذکر آگے ہے بلکہ) وہ بڑھے ہوئے ہیں درجہ میں ان لوگوں سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ نے ثواب کا وعدہ تو سب سے ہی کر رکھا ہے (چاہے فتح مکہ سے پہلے خرچ اور جہاد کیا ہو یا بعد میں) اور اللہ تعالیٰ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے۔

ف :۔ اللہ تعالیٰ کی میراث ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جب سب آدمی مر جائیں گے تو آخر میں آسمان زمین، مال و متاع سب اسی کا رہ جائے گا کہ اس پاک ذات کے سوا کوئی بھی باقی نہ رہے گا۔ تو جب سب کچھ سب کو چھوڑنا ہی ہے تو پھر اپنی خوشی سے اپنے ہاتھ سے کیوں نہ خرچ کرے کہ اس کا ثواب بھی ملے۔ اس کے بعد آیت شریفہ میں اس پر تنبیہ کی گئی کہ جن لوگوں نے فتح مکہ سے پہلے اللہ تعالیٰ کے کام پر خرچ کیا یا جہاد کیا، ان کا مرتبہ بڑھا ہوا ہے ان لوگوں سے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا یا جہاد کیا۔ اس لئے کہ فتح سے قبل احتیاج زیادہ تھی اور جو چیز جتنی زیادہ حاجت کے وقت خرچ کی جائے گی اتنا ہی زیادہ ثواب ہو گا۔

جیسا کہ سلسلہ احادیث میں نمبر ۱۳ پر آ رہا ہے لوگوں کی ضرورت کے وقت بہت زیادہ خیال کرنا چاہئے اور ایسے وقت کو جس میں دوسروں کو ضرورت ہو، اپنے خرچ کرنے کے لئے بہت غنیمت سمجھنا چاہئے۔ حق تعالیٰ شانہٗ نے صحابہ کرامؓ میں بھی یہ تفریق فرما دی کہ جن حضرات نے فتح مکہ سے پہلے خرچ کیا ان کے ثواب کو بہت زیادہ بڑھا دیا۔ اس طرح ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے کہ کسی کی ضرورت کے وقت اس پر خرچ کرنا بہت اونچی چیز ہے۔

۲۶ مَّن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ
أَجْرٌ كَرِيمٌ ○ (سورۃ حدید ع)

کون شخص ہے ایسا جو اللہ جل شانہٗ کو قرض حسنہ دے پھر اللہ تعالیٰ اس کے ثواب کو اس کے لئے بڑھاتا چلا جائے اور اس کے لئے بہترین بدلہ ہے۔ (حدید رکوع ۲)

ف :۔ یہ ۵ پر ایک آیت شریفہ اس کے ہم معنی گذر چکی ہے۔ خاص اہتمام کی وجہ سے اس مضمون کو دوبارہ ارشاد فرمایا ہے، اور قرآن پاک میں بار بار اس پر تنبیہ کی جا رہی ہے کہ آج اللہ کے راستہ میں خرچ کا دن ہے۔ جو خرچ کرنا ہے کر لو، مرنے کے بعد حسرت کے سوا کچھ نہیں ہے۔

۲۷ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ
وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ○

بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور (یہ صدقہ دینے والے) اللہ جل شانہٗ کو قرض حسنہ دے رہے ہیں ان کا ثواب بڑھایا جائے گا اور ان کے لئے نفیس اجر ہے۔

ف :۔ یعنی لوگ صدقہ کرتے ہیں وہ حقیقت میں اللہ جل شانہٗ کو قرض دیتے ہیں اس لئے کہ یہ بھی قرض کی طرح سے صدقہ دینے والوں کو واپس ملتا ہے بس یہ بہت زیادہ معاوضہ اور بدلے کر ایسے وقت میں واپس ہو گا جو وقت صدقہ کرنے والے کی سخت حاجت اور سخت ضرورت اور سخت مجبوری کا ہو گا لوگ شادیوں کے واسطے اور سفروں کے واسطے اور دوسری ضرورتوں کے واسطے تھوڑا تھوڑا جمع کرکے رکھتے ہیں کہ فلاں ضرورت کا وقت آ رہا ہے، اولاد

باقی صفحہ ۲۶ پر

اے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامو! جاگو

محمد اعجاز طاہر ننکانہ صاحب

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے ہمیں امت محمدیہ میں پیدا کیا جس کے لیے تمام انبیاء ترستے رہے اللہ تعالیٰ نے ہم پر کتنا احسان کیا اور ہمیں آقا ﷺ کا امتی بنایا ہم کتنے خوش نصیب ہیں اگر ہم ساری زندگی اللہ تعالیٰ کے ہاں سجدہ ریز رہیں تو تب بھی اس احسان کا شکریہ ادا نہیں کر سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں جس کا ترجمہ: کہ یعنی اے مسلم قوم! تم ایک بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے ظاہر کیے گئے ہو تم لوگوں کو اچھی بات کا حکم دیتے ہو اور بُری باتوں سے منع کرتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

قرآن پاک گواہی دے رہا ہے کہ تم ایک بہترین امت ہو چاہیے تو یہ تھا کہ تمہیں آج تک تمام پر غلبہ حاصل ہوتا مگر اے مسلمان تو ہر جگہ جبر و استبداد کی چکی میں پس رہا ہے ہر جگہ زبوں حالی کا شکار ہو ہر جگہ ظلم و ستم کا نشانہ بنے ہوئے ہو اسلام دشمن طاقتیں ملت اسلامیہ کے وجود کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے اٹل فیصلے کر چکی ہیں۔

اے مسلمان کیا وجہ ہے کہ تو ہر جگہ ذلیل و خوار ہو رہا ہے حالانکہ وہ بھی مسلمان تھے جنہوں نے دجلہ اور نیل کی وادیوں میں پرچم اسلام کو بلند کیا جنہوں نے قیصر و کسریٰ کی سلطنتوں کو اپنے پاؤں تلے روند ڈالا تھا اگر تو مسلمان ہے تو ہر جگہ ظلم و ستم کا نشانہ کیوں بنا ہوا ہے۔

مسلمانو! آج تمہیں بھی ان حسین خوبیوں سے نوازا جا سکتا ہے تم آج بھی دنیا و آخرت کی کامیابیوں سے ہمکنار ہو سکتے ہو مگر شرط یہ ہے کہ اپنے اندر فضائے بدر پیدا کرو ان مسلمانوں جیسا کردار پیدا کرو یہ حقیقت ہے کہ آج کے مسلمان محض نام کے ہی مسلمان ہیں۔ دل سے عشق رسول ﷺ کو نکال چکے ہیں گلے سے اوپر اوپر کلمہ پڑھتے ہیں اور کام وہ کرتے ہیں کہ شیطان بھی پناہ مانگتا ہے۔ بقول اقبال ؎

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

مسلمانو! تم پر مصیبتیں، پریشانیاں اور ظلم و ستم کے پہاڑ اس لیے ٹوٹنے جا رہے ہیں کہ تم نے آقا ﷺ کے دشمن کی محبت کو دل سے نکال دیا ہے اور آقا ﷺ کے دشمن مسیلمہ پنجاب مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے ساتھیوں سے تعلقات قائم کیے ہوئے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی ان تیس دجالوں میں سے ایک دجال ہے جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میرے بعد میری امت میں تیس دجال اور کذاب پیدا ہوں گے اور ہر کوئی دعویٰ کرے گا کہ میں نبی ہوں، حالانکہ میں آخری نبی ہوں اس لعنتی نے نہ صرف نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا بلکہ آقا مولا کی شان میں بے حد گستاخانہ تحریریں لکھی تھیں۔

ہمارے آقا مولا جن کے بارے ایک حدیث کا مفہوم یوں کہ اے پیارے محبوب اگر تجھے نہ پیدا کرنا ہوتا تو زمین و آسمان پیدا نہ کرتا۔ یہ مرزا قادیانی میرے آقا کی شان بکواس کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے معجزے تین ہزار ہیں اور میرے معجزے تین لاکھ۔

وہ صحابہ کرام جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں حدیث شریف میں آتا ہے کہ قیامت کے دن حضرت ابوبکر صدیقؓ کو جنت کے آٹھوں دروازوں سے پکارا جائے گا یہ ان کی مرضی پر منحصر ہوگا وہ جدھر سے چاہیں جنت میں جائیں آقا ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے دنیا میں تمام انسانوں کے احسان کا بدلہ دے دیا ہے اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کے احسانات کا بدلہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ہی دیں گے۔ حضرت عمرؓ کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر میرے بعد نبی ہوتا تو عمر فاروقؓ ہوتے۔ انہیں صحابہ کرام کے متعلق مرزا قادیانی بکواس کرتا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ مرزا قادیانی کی جوتی کے تسمے کھولنے کے لائق نہیں (نعوذ باللہ) (مصنف حکیم محمد حسین قادیانی)

حضرت علیؓ بچوں میں سب سے پہلے اسلام لانے آئے ہیں ان کے بارے میں مرزا بکواس کرتا ہے پرانی خلافت کو چھوڑو اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی (مرزا غلام احمد قادیانی) تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی (حضرت علیؓ) کو تلاش کرتے ہو (نعوذ باللہ) (ملفوظات احمدیہ صفحہ ۱۳۱) حضرت فاطمہؓ میرے آقا ﷺ کی لخت جگر خاتون جنت کے بارے میں لکھتا ہے حضرت فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ تم اس میں سے ہو (نعوذ باللہ) (ایک غلطی کا ازالہ مصنف مرزا قادیانی)

حضرت امام حسینؓ جنہوں نے اپنے خون سے عشق مصطفیٰ کے چراغ کو روشن کیا اور پرچم اسلام کو بلند کیا جو جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں ان کی شان میں کہتا ہے اے شیعہ قوم اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے جو اس حسین سے بڑھ کر ہے (اعجاز احمدی)

مسلمانو! تمہارے متعلق مرزا کہتا ہے کہ میرے

مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔ مسلمانوں سے رشتہ ناطہ ناجائز اور حرام ہے (نجم الہدیٰ)

تمام اہل اسلام دائرہ اسلام سے خارج ہیں (آئینہ صداقت صفحہ ۳۵ مرزا محمود)

غیر احمدیوں کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں حتیٰ کہ غیر احمدیوں کے بچوں کا جنازہ بھی جائز نہیں۔

مسلمانو جاگو! مرزا قادیانی اور اس کے ساتھیوں نے کتنی گستاخانہ تحریریں لکھی ہیں اتنی دل آزار تحریریں پڑھنے کے بعد وہ کونسی آنکھ ہوگی جو پرنم نہ ہو رہی ہو۔ دل کو تڑپا دینے والی تحریریں پڑھنے کے بعد بھی تم خاموش ہو؟ مسلمانو! کیا تم بے غیرت ہو گئے ہو مسلمانو کیا تمہارے دلوں سے عشق رسول نکل گیا ہے قیامت کے دن آقاؐ کے سامنے کیا منہ دکھاؤ گے۔ مسلمانو اٹھو آقاؐ کی نبوت کے تحفظ کے لیے جان کی بازی لگا دو زندیقوں کی زبان بے لگام کو لگام دو اور آقاؐ کی محبت کا طوق اپنے گلے میں ڈال لو اور اپنے دلوں کو عشق مصطفےٰؐ کی شمع سے فروزاں کر لو۔ کیونکہ سرکار مدینہؐ ہی فرزندوں بیکسوں گنہگاروں خطاکاروں کا آخری سہارا ہیں۔ یہی ذات گرامی ہماری شفاعت کا وسیلہ ہیں یہی ذات گرامی جن کے سائے میں انسان تسکین محسوس کرتا ہے۔ یہیں تشنہ نگاہوں کو سیرابی نصیب ہوتی یہاں سے ہر ایک کو نوازا جاتا ہے۔ یہاں ہر امیر و غریب کی تفریق نہیں یہاں عابد زاہد کی قید نہیں یہاں تو رحمت گناہگاروں کو ڈھانپ لیتی ہے خداوند تعالیٰ نے ہم گنہگاروں کے لیے اپنے محبوب کی ذات گرامی کو مقبولیت توبہ اور معافی طلبی کا ذریعہ بنایا ہے۔

اے گروہ علماء اللہ تعالیٰ نے تمہیں ملت بیضاء کی رہبری کا تاج دیا ہے اٹھو اور اسلام کے خزاں رسیدہ چمن کی حنابندی کرو۔ اپنی تحریر و تقریر اور تدریس و تبلیغ کے ذریعے مرزائیت کی نقاب کشائی کرو۔

اے صوفیائے کرامؒ اے مشائخ عظام! اے خانقاہوں میں گوشہ نشینوں دور حاضر اکبری دور کی نشاۃ ثانیہ ہے اپنے شیخ و مقتدا حضرت مجدد الف ثانیؒ کا سا جذبہ لے کر آگے بڑھو اور مرزائیت کا ایسا زوردار طمانچہ مارو جس سے مرزائیت پاش پاش ہو جائے۔

اے فرزندان توحید اور شمع رسالت کے پروانو! اسلام کے خلاف اٹھنے والی تمام طاقتوں کی دھجیاں فضائے دھر میں بکھیر دو اور تمام غیر اسلامی نظریات خصوصاً مرزائیت کے مقابل سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ۔

اے محمد عربیؐ کے غلامو!

کملی والے آقاؐ کے دین کو ان بستیوں سے روٹھ کر نہ جانے دو ملت اسلامیہ کے نوجوانو اپنے ابھرتے ہوئے حسن تھرکتے ہوئے جمال اور مہکتی ہوئی جوانیوں کو تحفظ ختم نبوت کے وقف کر دو۔

مقام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

محمد اقبال حیدرآباد

نبی کریمؐ کے حقوق میں سے ایک بہت بڑا حق یہ ہے کہ آپؐ کے درجے اور مقام کو تسلیم کیا جائے۔ حضورؐ خاتم النبیین ہیں۔

خاتم: یعنی جس سے مہر لگا کر کسی چیز کو بند کیا جاتا ہے کہ اب اس میں باہر سے کوئی چیز داخل نہ کی جائے۔ اور نہ اس کے اندر سے کوئی چیز باہر نکالی جائے۔ ایک معنی یہ ہیں جس سے کسی چیز کو ختم کر دیا جائے اور وہ سب سے آخر میں ہو۔ تو خاتم النبیین کے معنی ہوں گے تمام نبیوں کے آخر میں آنے والا۔ جیسا کہا جاتا ہے خاتم القوم یعنی قوم کا آخری۔ خاتم النبیین کے معنی نبیوں کو ختم کرنے والے اور سب سے آخر آنے والے کے ہیں۔ جس کے بعد کوئی نبی مبعوث نہ ہو۔ یہ لفظ اس مفہوم میں نص صریح ہے کہ حضرت محمدؐ آخری نبی ہیں اور آپؐ کے بعد قیامت تک کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا۔ اس پر امت محمدیہ کا اجماع ہے کہ حضورؐ کے بعد نبوت کا مدعی دجال و کذاب اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ قرآن مجید اور احادیث طیبہ سے قطعی طور سے ثابت ہے اور اس پر ہمیشہ ہی امت کا اجماع رہا ہے کہ آپؐ آخری نبی ہیں اور آپؐ کے ساتھ نبوت و رسالت اور وحی و تنزیل کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکا ہے۔ لہٰذا آپؐ کے بعد کسی اور نبی (ظلی یا بروزی) یا کتاب یا کتاب کے مبعوث ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

جو آپؐ کے اس مقام و درجے (خاتم النبیین) کو تسلیم نہ کرے وہ کافر و مرتد ہے۔

آپؐ تمام نبیوں کے سردار ہیں۔ آپؐ تمام بنی نوع انسان کے سردار ہیں۔ آپؐ تمام مخلوق کے سردار ہیں اللہ تعالیٰ کے بعد آپؐ ہی کا درجہ اور مقام ہے۔

"بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر"

آپؐ کی روح مبارک کو سب سے پہلے پیدا کیا گیا۔ آپؐ اس وقت بھی نبی تھے جبکہ آدمؑ پانی اور مٹی

(باقی ص ۲۶ پر)

ضبط و ترتیب : منظور احمد الحسینی

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

عشر کا مسئلہ

محمد رضوان ۔ کراچی

س :۔ عشر کا نصاب کیا ہے اور کن کن چیزوں کا عشر دیا جاتا ہے زرعی پیداوار میں ۵ فیصد زکوٰۃ دی جاتی ہے تو کیا زرعی پیداوار میں عشر اور زکوٰۃ دونوں سے ادا کرنے ہوں گے۔

ج :۔ عشر زمین کی پیداوار پر عشر ادا کیا جاتا ہے ابو حنیفہؒ کے نزدیک زمین کی ہر پیداوار پر عشر ہے خواہ کم ہو یا زیادہ ۔ پیداوار پر زکوٰۃ نہیں ہوتی عشر ہی ہوتا ہے۔

س :۔ التحیات کے بعد درود شریف پڑھتے ہیں اس کے بعد نماز میں رَبِّ اجْعَلْنِیْ ۔۔۔۔ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَاب تک پڑھتے ہیں تو کیا اس کی جگہ ربنا اٰتنا فی الدنیا پڑھ سکتے ہیں کونسی دعا مانگنا زیادہ بہتر ہے۔

ج :۔ قرآن و حدیث کی جو دعا چاہے پڑھ سکتا ہے

چائے کا پینا کیسا ہے

محمد افراز خان ۔ کراچی

س :۔ میں کراچی سے کشمیر جاتے ہوئے یا کشمیر سے واپس کراچی آتے ہوئے ایک دن رات کو راولپنڈی میں قیام کرتا ہوں۔ براہ مہربانی قرآن و حدیث کی روشنی میں سفری نمازوں کے بارے میں مسئلہ کا حل بتائیے جبکہ

۱۔ راولپنڈی قیام کے دوران مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز کا اہتمام ہو سکتا ہے۔

۲۔ اور اگر میں تنہا اپنی نماز پڑھوں تو نماز کی ادائیگی کیسے کی جائے۔

۳۔ راولپنڈی سے کشمیر کا سفر تقریباً ۶۰ یا ۷۰ میل بنتا ہے۔ اس سفر کے دوران نماز کی ادائیگی کیسے کی جائے۔

ج :۔ راولپنڈی آپ کا وطن نہیں دوران سفر وہاں مسافر ہوں گے، اگر الگ نماز پڑھنے کی نوبت آئے تو قصر کریں گے اور راولپنڈی سے کشمیر جاتے ہوئے بھی قصر ہوگی۔

س :۔ سگریٹ، پان اور نسوار وغیرہ کا نشہ کرنا۔ اسلام میں کیسا ہے ؟ یہ چیزیں مکروہ ہیں یا حرام ہیں یا کیا ہیں! کیا چائے پینا بھی ایسے ہی ہے جیسے سگریٹ، پان یا نسوار کا نشہ کرنا ہے؟ کیونکہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ چائے پینا بھی ایسے ہی نشہ ہے جیسے سگریٹ۔ پان یا نسوار کا نشہ کرنا ہے۔

ج :۔ سگریٹ نسوار تمباکو بلا ضرورت مکروہ ہے، ضرورت کی بنا پر مباح ہے۔ چائے نشہ آور چیزوں میں شامل نہیں کوئی نہ پیئے تو بہت اچھا ہے پئے تو کوئی کراہت نہیں۔

واللہ اعلم

س :۔ یہاں پر ایک مسجد زیر تعمیر ہے اس کے لئے مسئلہ یہ معلوم کرنا ہے کہ مسجد کو دو منزلہ بنا رہے ہیں کیونکہ جگہ چھوٹی ہے جمعہ نماز میں نمازیوں کی کثرت ہونے کی وجہ سے اور بچوں کو قرآن شریف کی تعلیم کے لئے دوسری منزل کا بھی پروگرام ہے کچھ ساتھی یہ کہہ رہے ہیں کہ پہلی منزل کی چھت میں محراب کے مقابل گیلری رکھی جائے تاکہ امام صاحب کی آواز اوپر جاسکے ویسے لاؤڈ اسپیکر بھی لگائے جائیں گے اگر لائٹ نہ ہو تو آواز کا مسئلہ تب ہی پیدا ہوگا اور کہتے ہیں کہ اگر گیلری نہ چھوڑی گئی تو اوپر کی منزل الگ الگ ہوگی اور نیچے کی الگ ہوگی لہذا اس مسئلے کا شرعی حل بتا دیں تو نوازش ہوگی گیلری رکھنی ضروری ہے یا نہیں۔

ج :۔ اگر اوپر والوں کو امام کے انتقالات کا علم ہوتا ہے خواہ لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ، خواہ مکبّروں کے ذریعہ، تو اوپر والوں کی اقتداء صحیح ہے خواہ گیلری ہو یا نہ ہو۔ ویسے گیلری کی تجویز بھی بہت مناسب ہے۔

واللہ اعلم

ترکے کا مسئلہ

سردار عالم شاہ ٹھٹھہ

س :۔ مرحومہ والدہ نے جنکی اولاد میں ۳ بیٹیاں اور ۳ بیٹے شامل تھے، ایک بیٹے کا انتقال انکی موجودگی میں ہو چکا تھا جبکہ دوسرے بیٹے کی وفات ان کے بعد ہوئی ہر دو کی بیوائیں اور بچے موجود ہیں اس وقت تین بیٹیاں شادی شدہ اور ایک بیٹا بقید حیات ہیں۔ مرحومہ کی جائیداد کس طرح تقسیم ہوگی۔

ج :۔ مرحومہ کا ترکہ ادائے قرض اور نفاذ وصیت از ثلث مال کے بعد سات حصوں پر تقسیم ہوگا۔ دو دو حصے ان دو بیٹوں کے جو والدہ کی وفات کے وقت زندہ تھے۔ اور ایک ایک حصہ تینوں بیٹیوں کا۔

جو بیٹا مرحوم کے بعد فوت ہوا اس کا حصہ اس کی بیوہ اور بچوں پر تقسیم ہوگا اور جو بیٹا مرحوم سے پہلے انتقال کر گیا اس کے وارثوں کو مرحوم کے ترکے سے کچھ نہیں ملے گا۔ البتہ اگر مرحوم ان کے بارے میں کچھ وصیت کر گئے ہیں تو ان کی وصیت کے مطابق ان کو دیا جائے۔

واللہ اعلم

غیر مسلموں کے ساتھ کھانا پینا

س:۔ میں جس کمپنی میں کام کرتا ہوں اس میں ہندو اور سکھوں کی تعداد کافی ہے اور میرا ان کے ساتھ کافی واسطہ پڑتا ہے کیا ان کے ساتھ کھانا پینا جائز ہے۔ کیا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مسلم کے ساتھ کھایا پیا ہے۔ یہ مسئلہ قادیانی مرتدوں زندیقوں کے علاوہ دیگر کافروں کے بارے پوچھ رہا ہوں۔

ج:۔ غیر مسلموں کے دوستانہ تعلقات و روابط تو جائز نہیں۔ ان کے ساتھ بوقت ضرورت کھانا پینا جائز ہے۔ جب کہ ان کے ہاتھ پاک ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دسترخوان پر غیر مسلموں نے بھی کھانا کھایا ہے۔

س:۔ اسلام میں سیاست کا کیا تصور ہے۔ اور موجودہ سیاست اسلامی سیاست کے معیار پر کس حد تک پوری اترتی ہے۔

ج:۔ سیاست بھی دین کا ایک حصہ ہے۔ اور ہماری شریعت نے اس کے بارے میں بھی ہدایات و احکام صادر فرمائے ہیں۔ آج کل کی سیاست لادین سیاست ہے۔

س:۔ اعتکاف میت کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

ج:۔ جائز بلکہ مستحب ہے۔

س:۔ انشورنس کمپنی میں ملازمت کرتا ہوں شرعاً جائز ہے یا نہیں۔

ج:۔ جائز نہیں۔

دوزخ کیا ہے؟

محمد اسحاق شیخ اسلام آباد

ارشادِ خداوندی ہے۔ بے شک نیک کام کرنے والے نعمتوں میں ہیں اور بے شک بدکار دوزخ میں ہیں۔ "سرورِ کائنات نے ارشاد فرمایا۔ دوزخ میں ستر ہزار وادیاں ہیں اور ہر وادی میں ستر ہزار شاخیں ہیں ہر شاخ میں ستر ہزار اژدھا اور ستر ہزار بچھو ہیں۔ دوزخ کیا ہے؟ یہ وہ مقام ہے جو ان لوگوں کے لیے مخصوص رکھا گیا ہے۔ جو حکم خدا اور حکم رسولِ خدا کی حکم عدولی کرتے رہے۔ جن کے دلوں سے خوفِ خدا اٹھ گیا ہے۔ اور جن کے دلوں سے حبِ رسول مٹ گئی ہے۔ احمد بن حرب کا فرمان ہے ہم میں سے ہر آدمی دھوپ پہ سائے کو ترجیح دیتا ہے۔ مگر افسوس کہ وہ جنت کو دوزخ پر ترجیح نہیں دیتا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے دعا کی: اے اللہ مجھے تیرے سورج کی گرمی پر صبر نہیں تو تیری دوزخ پر صبر کیسے ہو سکتا ہے۔ مجھے تیری رحمت کی آواز پر صبر نہیں۔ تیرے دوزخ کے عذاب پر کس طرح صبر کر سکتا ہوں۔

ارشادِ خداوندی ہے "اور ان کو حسرت کے دن سے ڈراؤ۔ جس وقت کام مقرر کیا جائے گا (فیصلہ ہوگا) اور وہ غفلت میں ہیں اور ایمان لانے والے نہیں۔

اے انسان! سوچنے کا مقام ہے۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو ہم یہاں بوئیں گے وہی وہاں کاٹنا ہوگا۔ تو کہاں پھنس رہا ہے، کھیل رہا ہے۔ تعجب ہے تیری سوچ پر۔ تو دنیا کے حقیر کاموں میں کھو گیا ہے تجھے دین کی فکر نہیں تجھے اپنی فکر نہیں ہے۔ کیا تمہیں خدا اور اس کے رسول سے یہی محبت ہے کیا تیرے نزدیک محبت کا یہ تقاضا ہے کہ جن کی محبت کا تو دم بھرتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے ان کے احکامات کی ہی حکم عدولی کرتا ہے۔ اے انسان ایک لمحے کے لیے سوچ کہ تیرے حق میں کیا فیصلہ ہو چکا ہے۔

ارشادِ خداوندی ہے۔ کیا ہم نے تمہیں اس قدر عمر نہیں دی تھی کہ اس میں نصیحت پکڑے جو نصیحت پکڑتا ہے اور تمہارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔ پس چکھو! پس ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔

اس وقت انسان خدا کے ہاں عرض کرے گا۔ اے ہمارے رب! ہم پر بدبختی غالب آ گئی اور ہم گمراہ قوم تھے اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال دے پھر اگر ہم دوبارہ کریں تو ہم ظالم ہیں اے ہمارے رب! ہمیں نکال ہم اچھے عمل کریں گے۔"

ارشادِ خداوندی ہوگا۔ دور ہو جاؤ اس میں اور مجھ سے کلام نہ کرو (المومنون ۱۰۸)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں دوزخ میں ڈال دیا جاؤں اور پھر میری پرواہ نہ ہو۔ عذابِ دوزخ کی شدت کے ساتھ ایک مزید سزا یہ ہوگی کہ انہیں جنت چھن جانے اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب نہ ہونے اور اس کی رضا نہ ملنے کا افسوس ہوگا۔ سرورِ کائنات نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو حاضر کیا جائے گا۔ گویا وہ سیاہ و سفید مینڈھا ہوگا۔ پھر جنت اور دوزخ کے درمیان اسے ذبح کر دیا جائے گا۔ اور کہا جائے گا! اے جنتیو! ہمیشہ رہو گے موت نہیں ہوگی اور اے دوزخیو ہمیشہ رہو گے اور موت نہیں ہوگی۔

ارشادِ خداوندی ہے! بے شک ہمارے پاس بیڑیاں اور آگ ہے اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب"

بزمِ ختم نبوت

شاہد احمد ڈائریکٹر جنرل منسٹری پٹرولیم و قدرتی وسائل کا خط

میری توجہ اخبار ختم نبوت کے شمارہ نمبر ۵ جلدی کی اشاعت ۱۱ تا ۱۷ جولائی ۸۶ء میں شامل ایک ذاتی خبر کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ یہ ایک اتہام تراشی ہے جس کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں سازش کے پس پردہ دو نائب و خاسر افراد کے ہاتھ ہیں جو محکمانہ ترقی بورڈ سے نامراد ہو کر ان جھوٹے ہتھکنڈوں سے میری جائز ترقی کے راستہ میں حائل ہونے کی ذلیل اور کمینہ کوشش کر رہے ہیں۔

میں ایک سنی العقیدہ مسلمان ہوں اور یہ بات وزارت کے ریکارڈ پر بھی موجود ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ ایک دینی ہفت روزہ کا مدیر بھی بلا تحقیق ایک شریف شہری کی کردار کشی میں ممد و معاون ہو سکتا ہے، خبر بنانے والے نے میرے نام کے ساتھ رسوائے زمانہ "قادیانی" لاحقہ لگا کر آپکی ہمدردی حاصل کرنے کی کوشش کی ہے ورنہ خبر کے نفس مضمون سے واضح ہے کہ اس کا شائع کرانے والا یا والے کوئی ایک یا دونوں موصوف سیلیکشن میں ناکام و نامراد رہنے والے ہو سکتے ہیں۔

چونکہ اس بلا تحقیق معاندانہ کہانی اور اتہام تراشی پر مبنی خبر سے شہرت اور مفادات کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اس لئے میں آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ اپنی اخبار کی اگلی اشاعت میں اس خبر کی تردید شائع فرمادیں اور اس کی ایک کاپی مجھے روانہ کریں۔ بصورت دیگر عدالتی چارہ جوئی پر مجبور ہوں گا اس خط کی تقسیم کو یقینی بنانے کے لئے اسے بذریعہ رجسٹری بھیجا جا رہا ہے

شاہد احمد ڈائریکٹر

منسٹری پٹرولیم و قدرتی وسائل اسلام آباد

نوٹ:۔ شاہد صاحب کو چاہیے کہ وہ ایسا بیان لکھ بھیجیں جس میں یہ اقرار کیا گیا ہو کہ میں مرزا غلام احمد قادیانی کو مرتد کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں اور یہ کہ میری مرزائی یا احمدی سے کوئی رشتہ داری نہیں ہے۔ جہاں تک وزارت کے ریکارڈ کا تعلق ہے وہ تو جو لکھوا دیا جائے وہاں وہی کچھ موجود ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ وہ یہ بیان ضرور دیں گے۔

ضلع بھر میں ایک بھی قادیانی نہیں

ضلع دیر صوبہ سرحد کا واحد ضلع ہے اور جس کا وسیع پہاڑی رقبہ تقریباً تیرہ تحصیلوں پر مشتمل ہے لیکن الحمد للہ کہ ضلع بھر میں ایک بھی قادیانی نہیں ہے میں تین چار مہینے سے باقاعدہ اپنے محبوب رسالہ ختم نبوت کا مطالعہ کر رہا ہوں اور آپ کو اس شاندار دینی خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ اس کو پھیلاؤں تاکہ ضلع دیر کے غیور عوام اس شیطانی فتنہ سے آگاہ ہو ملک کے دوسرے بھائیوں کے ساتھ اس جہاد میں عملی حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں۔ آخر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ضلع دیر کے غیور عوام عالمی مجلس کے اشارے میں کسی بھی مالی جانی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

(فضل اکبر حقانی سلارزئی۔ ڈاکخانہ اوچ ضلع دیر (رجم))

ختم نبوت کی آواز دنیا کے کونے کونے میں

اللہ کے فضل و کرم سے ختم نبوت کی آواز دنیا کے کونے کونے میں عوام تک نہایت احسن طریقے سے پہنچ رہی ہے اور یہ ہر اس شخص کا کام اور ذمہ داری ہے جس نے کلمہ پڑھا ہے کہ اس پیغام کو اپنی لباط کے مطابق پورے عالم میں پہنچائے۔ ہر جگہ یہی صدا لگائے کہ قیامت تک ربوبیت کے تخت پر کوئی جا نہیں سکتا اور نبوت کے تخت پر کوئی آ نہیں سکتا۔ حضورؐ کے بعد ہر داعی نبوت کافر اور کاذب ہے ہم سب کو اللہ تعالیٰ ختم نبوت کے کام آنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(شمشاد احمد۔ کراچی)

لندن ختم نبوت کی کامیابی پر مبارکباد

آپ کو "ختم نبوت" کی وساطت سے لندن ختم نبوت کانفرنس کی کامیابی پر دلی مبارکباد۔ تحریک ختم نبوت پچھلے ۸۲ برسوں میں مختلف ادوار سے گزری ہے۔ کتنے عظیم تھے وہ لوگ، جنہوں نے ہر دور میں اس تحریک کو اپنے خون سے سینچا ہے۔ اور آج ایک طرف تو یوں لگتا ہے کہ ان شہیدان ختم نبوت کا لہو رنگ لا رہا ہے اور تحریک کامیابی کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے لیکن جب پاکستان کی حکومت اور اس کے ملک کے بڑوں کا رویہ دیکھیں تو شدید مایوسی ہوتی ہے میری استدعا ہے کہ آپ حضرات مجلس کے وفد سے لیکر ضیاء الحق، جونیجو یا دوسرے خود ساختہ حکمرانوں سے نہ ملا کریں۔ ناموس رسالت کیلئے ان بے ضمیروں اور بکے ہوئے حکمرانوں کے پاس جانا یقیناً موجب گناہ ہے۔ آپ مرکزی مجلس تحفظ ختم نبوت میں ملک کے بزرگ باغیرت باضمیر اور ناقابل فروخت علماء کو بٹھا کر فیصلہ کریں اور کم از کم ایک ہزار علماء کے دستخطوں سے فتویٰ جاری کرائیں اور سپریم کورٹ میں دعویٰ دائر کریں کہ اس فتویٰ پر عمل کرایا جائے۔ اسمبلیوں سے یا حکومت سے کسی نیکی کی توقع

رکھنا فضول ہے۔ یہ حکومت اور اس سے پہلی سب حکومتیں مرزائیوں اور آغا خانیوں کے مفادات کی دیکھ بھال کے ادارے ہیں۔ اور کچھ نہیں۔

میری طرف سے "ختم نبوت انٹرنیشنل" کی وساطت سے بلوچستان کے بالخصوص کوئٹہ کے غیور مسلمانوں کو ہدیہ تبریک جنہوں نے مولانا سید شمس الدین شہید کی روح کو شرمندہ نہیں ہونے دیا اور ہمارے مردہ جذبۂ حمیت دینی میں بھی بلوچستانیوں کی طرح زندگی کی روح پھونک دے تاکہ ہم بھی قیامت کے روز مجاہدین ختم نبوت کے ساتھ کھڑے ہو سکیں۔

محمد یحییٰ ہمدانی۔

ضلع لیہ کی انتظامیہ کی

جانبداری یا فرقہ پرستی

بد قسمتی سے لیہ جب سے ضلع بنا ہے۔ اُس وقت سے لیکر اکثر اوقات اس کی انتظامیہ اور دوسرے کلیدی عہدوں پر مرزائی اور اہل سنت دشمن تعینات ہوتے ہیں اس وقت یہ پوزیشن ہے۔ کہ ضلع لیہ میں اے۔ سی اور ڈی سی انتہائی متعصب سبائی ہیں جو کہ اہلسنت کے ہر پروگرام میں روڑہ اٹکانے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ دوسری طرف دوسروں کے پروگراموں نہ صرف خود شریک ہوتے ہیں بلکہ سرپرستی کرتے ہیں۔ ۲۴ اگست کو انجمن سپاہ صحابہؓ کے زیر اہتمام شہادت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ اس میں مولانا حق نواز صاحب جھنگوی نے تقریر کرنا تھی۔ لیکن ضلع لیہ میں مولانا جھنگوی کا داخلہ بند کر دیا گیا۔ راستہ میں لیڈی پولیس تعینات کی گئی۔ جنہوں نے عورتوں کے برقعہ اتار کر چیکنگ کی اور بھری بسوں میں باحیا عورتوں کی تذلیل کی گئی۔ مولانا صاحب لیہ داخل نہ ہو جائیں۔ ایک تو اس واقعہ سے انتظامیہ نے فرقہ واریت کا ثبوت دیا اور دوسری طرف تمام پابندیوں کے باوجود مولانا صاحب لیہ داخل ہو گئے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ یہاں کے فرقہ پسند اور متعصب افسران کو تبدیل کیا جائے۔

(انجمن سپاہ صحابہؓ لیہ شہر)

آپ جہاد میں مصروف ہیں

یہاں یعنی امریکہ میں آپ کا رسالہ ختم نبوت پڑھا بہت پسند آیا جس طرح آپ قادیانیوں کے خلاف تحریک چلا رہے ہیں وہ واقعی جہاد ہے۔ جس میں ہر مسلمان کو حصہ لینا چاہیے آپ کے مضمون پڑھنے اور بہت حیران ہوئی کہ یہ قادیانی لوگ اتنے بڑے عہدوں پہ ہیں اور ان کے خلاف حکومت کچھ کارروائی نہیں کر رہی ہے جبکہ انہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ لوگ مسلمانوں کے کٹر دشمن ہیں۔ میں ہر پاکستانی مسلمان سے درخواست کروں گا کہ وہ حکومت پر زور دیں کہ قادیانیوں کو بڑے عہدوں پہ سے نکال باہر کریں اور اللہ تعالیٰ سے میری دُعا ہے کہ وہ ہر مسلمان کو اس جہاد میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ جس طرح مسلمانوں پہ انڈیا میں ظلم ڈھائے جا رہے ہیں وہ قابل مذمت بات ہے۔ میں ختم نبوت اور انکے پڑھنے والوں سے درخواست کروں گا کہ وہ اس کے لئے بھی لکھیں کہ حکومت پہ زور دیں کہ وہ دوسرے اسلامی ملکوں کے ساتھ مل کر انڈیا کے ساتھ اپنے معاشی اور سفارتی تعلقات ختم کریں۔

خدا آپ کو آپ کے مقصد میں کامیاب کرے (آمین)

(سیدہ حسن شکاگو (امریکہ))

●●

ڈبلنگ

ایک قادیانی ذہنی توازن کھو بیٹھا

(محمد حنیف ندیم)

ہمیں قادیانیوں کی طرف سے بہت سے خطوط ملتے ہیں ان میں اپنے جھوٹے نبی مرزا قادیانی کی طرح ہمیں گالیاں بھی لکھتے ہیں اور دھمکیاں بھی دیتے ہیں ایک قادیانی ایسا بھی ہے جو ہمیں مبشر احمد شاہد کے نام سے خط لکھتا رہتا ہے وہ بھی ہمارا ہمدرد بن کر ہماری حالت بقول شاعر یہ ہے۔

خط کا مضمون بھانپ لیتے ہیں لفافہ دیکھ کر

آدمی پہچان جاتا ہے قیافہ دیکھ کر

مذکورہ قادیانی نے خط میں لکھا ہے کہ رسالہ ہذا (شمارہ نمبر ۱...) کی ڈبلنگ ہوئی ہے...... رسالہ جوڑنے والا ذہنی انتشار کا شکار ہے اس نے کسی گہری سوچ میں ڈوب کر اس کی کاپیاں جوڑ دی ہیں ____ میرا مشورہ ہے کہ کارکنان کو اتنا معاوضہ دیا جائے کہ وہ پوری یکسوئی کے ساتھ کام کریں پھر بھی غلطی کریں تو انہیں فارغ کر دیا جائے (خلاصہ)

اس خط سے قادیانی مذکور کی بوکھلاہٹ عیاں ہے شمارہ نمبر کے کچھ صفحات ڈبل پڑھنے کرکے تو قادیانی مذکور خود ذہنی توازن کھو بیٹھا اور یہ بھول گیا کہ کسی بھی پرچے میں ڈبلنگ کاپی جوڑنے والے کی نہیں بائنڈر کی غلطی ہوتی ہے ____ دوسرے یہ کہ پرچے کی ڈبلنگ تو قادیانی مذکور کو یاد رہی یہ جو نبوت کی ڈبلنگ کی ہوئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک مسند پہ ایک بدکردار کو بٹھا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی نبی تھے اور مرزا قادیانی بھی نبی تھا یہ اسے کیوں یاد نہیں رہا یہ تو ایسا ہی ہے جیسے کوئی کہے کہ میرے دو باپ ہیں قادیانی مذکور بتائے کیا واقعی قادیانیوں کے دو باپ ہوتے ہیں

رپورٹ محمد اقبال نگوئی

مرزا قادیانی کی حیاتِ خبیثہ کے موضوع پر مناظرے کا چیلنج

لندن کی عالمی ختم نبوت کانفرنس میں خطیبِ پاکستان مولانا ضیاء القاسمی کی معرکۃ الآراء تقریر

خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب (فیصل آباد پاکستان)

خطبہ مسنونہ کے بعد ارشاد فرمایا!

صاحب صدر! علمائے کرام واجب الاحترام مشائخ عظام۔ یہ پہلا موقع ہے کہ آج مجھے مرزا غلام احمد کی سیرت اور اس کی حیات خبیثہ بیان کرنے کا عنوان دیا گیا ہے۔ میں نے میدان خطابت میں ۲۵ سال سے الحمد للہ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک بیان کی ہے اور وہ میری زندگی کا سرمایہ ہے اور میں نے ہمیشہ ان مجالس مبارکہ میں باوضو شرکت کی ہے آج مجھے عالمی مجلس ختم نبوت کے رفقاء نے یہ خبیث عنوان دیا ہے اس لیے آج میں بے وضو ہی اسے بیان کریں گا۔ کیونکہ اس خبیث روح کا نام بے وضو ہی لیا جانا چاہیے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں کی جو حضرات تلاوت کرتے ہیں (تلاوت اس لیے کہتا ہوں کہ قادیانی انہیں قرآن کا مقام دیتے ہیں) انہیں سوچنا چاہیے کہ اس کے بزرگوں نے اہل باطل کی کتابوں کو پڑھنے سے روکا ہے (البتہ ان کو اجازت ہے جو ان کے ساتھ ترکی بہ ترکی جواب دے رہے ہیں اور مناظرہ و مباحثہ کی خدمت سرانجام دیتے ہیں)

اس وقت میں آپ کے سامنے مرزا کی کتابوں کے چند حوالے نقل کروں گا اور اس کی حیات خبیثہ پر تبصرہ کروں گا۔

ہم سب کا عقیدہ ہے کہ اللہ کا نبی معصوم ہوا کرتا ہے۔ اسے آسان لفظوں میں یوں کہا جاتا ہے کہ ساری کائنات کو حکم ہے کہ برائی کے قریب نہ جانا اور برائی کو حکم ہے کہ میرے نبی کے قریب نہ جانا۔ برائی اگر چل کر نبی کے قریب آنے کی کوشش بھی کرے تو سورہ یوسف یہ بتاتی ہے کہ خدا نے اپنے پیغمبر سے فرمایا کہ دروازے کی طرف جانا تیرا کام دروازہ کھولنا میرا کام ہے۔ الغرض یہ اصولی بات ہے کہ اللہ کا نبی معصوم ہوا کرتا ہے

آئیے اس اصول کی روشنی میں مرزا قادیانی کے کردار کا تھوڑا سا جائزہ لیا جائے۔ آج پوری دنیا سے قادیانی یہاں آئے ہوئے ہیں اور مرزا طاہر ان کو یہ بتائیں گے کہ مرزا صاحب بڑے اچھے اخلاق کے انسان تھے۔ اس لیے میں چاہتا ہوں کہ مرزا صاحب کا اخلاق، کردار آپ کو بھی بتا دوں۔

اس وقت میرے ہاتھ میں قادیانیوں کا اخبار الفضل ہے۔ اگر قادیانیوں میں جرأت و ہمت ہے تو اس حوالے کا انکار کرے۔

دعوائے نبوت

اور

غیر محرم عورتوں سے اختلاط

شرم۔ شرم۔ شرم

ادھر آ پیارے ہنر آزمائیں
تو تیر آزما ہم جگر آزمائیں
نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

الفضل میں یہ شرمناک عبارت پڑھیے۔

حضرت مسیح موعود ولی اللہ تھے اور ولی اللہ بھی کبھی کبھی زنا کر لیا کرتے ہیں۔ ہمیں مسیح موعود پر اس قدر اعتراض نہیں۔ اعتراض موجودہ خلیفہ پر ہے کیونکہ وہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے۔ (۳۱ اگست ۱۹۳۸ء)

میں اس وقت اس پر تبصرہ نہیں کرتا۔ آپ حضرات زنا کا مطلب سمجھتے ہیں۔ اب بتلائیے مرزا قادیانی تو زنا کیا کرتے تھے۔ اس کا اعتراف اس اخبار نے کیا ہے۔ میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کل مرزا طاہر اس کی خوبیاں بیان کریں گے۔ ان پڑھ اور افریقی ممالک کے نادان طلبہ کو اس کی تعریف و تمجید کا سبق پڑھایا جائے گا لیکن آپ خود غور کریں کیا مرزا طاہر ایسے گندے انسان کو نبی منوانا چاہتا ہے جو زنا کرتا تھا جو تقدس کے نام پر عورتوں کی عصمت دری کرتا تھا۔ جو شرافت کے بخیے ادھیڑ رہا تھا۔ خدا کی قسم اس بے حیائی کی مثال کبھی نہیں مل سکے گی کہ ایک نبی نے نبوت کا نام لے کر عزت عصمت کو داغدار کیا ہے۔ میں اس لیے اعلان کرتا ہوں کہ جس قادیانی کی نبوت کو تم منوانے کے لیے جمع ہو رہے ہو اس کا چہرہ دکھاؤ۔ اس کا کردار دیکھو۔ اس کے اخلاق ملاحظہ کرو۔ اسے نبی کہنا تو بڑے درجہ کی بات ہے اسے ایک شریف انسان کہنا بھی انسانیت کی توہین ہے۔

نہ تم ہمیں صدمے دیتے نہ ہم فریادیں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

۲۔ مرزا صاحب کی دوسری کتاب "کشتی نوح" ہے مرزا صاحب لکھتے ہیں۔

میرا نام مریم رکھا پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں میں نے پرورش پائی اور پردے میں نشوونما پاتا رہا پھر جب اس پر دو برس گزر گئے۔ مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔

حضرات! ذرا مرزا صاحب کے ان الفاظ پر غور کرو مخبوط الحواسی کا یہ نمونہ نظر آئے گا۔ یاد رکھو جب کوئی نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے گا۔ خدا اس کی عقل بصیرت اور اس کے تدبر و فراست اور بالآخر اس کے ایمان کو چھین لیتا ہے اور دنیا میں اسے مجنوں دیوانہ بنا کر لوگوں کے لیے عبرت کا سامان بنا

دیتا ہے۔ پھر دنیا نے یہ منظر بھی دیکھا کہ مرزا کو مالیخولیا ہوا۔ پاگل قرار پایا اور اس نے خود اپنے آپ کے بارے میں یہ بیان دے دیا کہ میرے سر میں یہ بیماری پیدا ہو گئی ہے

ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الالباب۔

(مرزا غلام احمد قادیانی کی خباثت کا اندازہ اس سے لگائیے کہ اس نے یہ بھی کہہ دیا کہ حمل کس طرح ہوا۔ اس کے

قادیانیو یہ بھول جاؤ کہ تمہیں عروج ہوگا

الفاظ نہایت خبیث اور شرمناک ہیں بیان کرنے کو جی نہیں چاہتا لیکن صرف یہ بتانے کے لیے کہ آج جس کو دنیا کا امام بنا کر پیش کیا جاتا ہے اور پنجاب کا ہیرو بنا کر لوگوں کے سامنے لایا جاتا ہے ذرا اس کی گندی ذہنیت بھی ملاحظہ ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا۔ سمجھنے والے کے لیے اشارہ کافی ہے۔ (اسلامی قربانی صد ۱۲)

(قارئین کرام اس خبیث کی خباثت کا اندازہ کیجئے)
مرزا صاحب کی شرافت کا تیسرا نمونہ سنئے۔

حضرت صاحب کے ہاں ایک بوڑھی ملازمہ مسمات بھانو تھی۔ وہ ایک رات جبکہ خوب سردی پڑ رہی تھی حضور کو دبانے بیٹھی چونکہ وہ لحاف کے اوپر سے دباتی تھی اس لیے اسے پتہ نہ لگا کہ جس چیز کو وہ دبا رہی ہے وہ حضور کی ٹانگیں نہیں ہیں بلکہ پلنگ کی پٹی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا۔ بھانو آج بڑی سردی ہے۔ (اہو کیا خیال ہے اقبال) بھانو کہنے لگی ہاں جی تد تے تہاڈی لتاں لکڑی وانگر ہویاں ہویاں این۔ یعنی جی ہاں جبھی تو آج آپکی ٹانگیں لکڑی کی طرح سخت ہو رہی ہیں (سیرت المہدی حصہ سوم صد ۲۱۰)

مرزا غلام احمد کی اس شرافت کا ماتم کیجئے کہ ایک نامحرم عورت خوب سردی کی رات میں اس کی ٹانگیں دبا رہی تھی۔ قادیانیوں کے لیے ڈوب مرنے کا مقام ہے۔

جس ذات کی ہستی میں اپنے آپکو فنا کر دینے کا مدعی بنا پھرتا ہے کیا اس کی یہی شرافت ہے کہ ایک غیر محرم عورت کے ساتھ رات بسر کرے اور ایک غیر محرم عورت اس کے بدن اور اس کی ٹانگوں کو دباتی رہے۔ مرزا غلام احمد کی بے حیائی اور بے شرمی کی یہ انتہا ہے۔ آج اسے نبی، مجدد، محدث، اور نا معلوم کیا کیا بنا کر دنیا کے مسلمانوں کو دکھا رہے ہو لیکن ذرا اس کی یہ بے شرمی اور بے حیائی بھی دکھاؤ۔ یہ کردار دیکھنے سے کیوں گھبراتے اور کتراتے ہو۔ معاملہ یہاں بوڑھی عورت کا نہیں رہا بلکہ آگے بڑھ کر ایک جوان لڑکی بھی ساری رات مرزا غلام احمد کے ساتھ ساتھ رہی اور اس کی خدمت کرتی رہی۔ یہ ان کی کتابوں میں موجود ہے۔ کل ہمیں کہا جائے گا کہ یہ مولوی بڑے بے شرم اور بے حیا ہیں لیکن آپ سب گواہ ہیں کہ بے شرمی اور بے حیائی کا سرغنہ بھی مرزا غلام احمد ہے۔ اگر ہم ان کی عبارتوں کو نقل کرنے پر بے حیا کہلائے جاتے ہیں تو وہ مرزا جس کی زنا کی شہادت اس

مرزا قادیانی کو شریف انسان کہنا بھی انسانیت کی توہین ہے

کی کتاب دے رہی ہے جس کی خدمت میں بوڑھی اور جوان عورتیں رات رات بھر رہتی ہیں کس قدر بے حیا اور بے شرم ہوگا۔ مرزائیو کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ لکھا بے حیا نہیں بلکہ یہ مرزا بے حیا ہے جس کی زندگی کے چند کردار آپ کے سامنے ہیں۔ لیجئے جوان عورت جو غیر محرم ہے قصہ سنئے!

ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ مجھ سے میری لڑکی زینب بیگم نے بیان کیا کہ میں تین ماہ کے قریب حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت میں رہی ہوں۔ گرمیوں میں پنکھا وغیرہ اور اسی طرح کی خدمت کرتی تھی بسا اوقات ایسا ہوتا کہ نصف رات یا اس سے زیادہ مجھ کو پنکھا ہلاتے گذر جاتی تھی۔ مجھ کو اس اثناء میں کسی قسم کی تھکان یا تکلیف محسوس نہیں ہوتی تھی بلکہ خوشی سے دل بھر جاتا تھا۔ دو دفعہ ایسا موقعہ آیا کہ عشاء کی نماز سے لے کر صبح کی اذان تک مجھے ساری رات خدمت کرنے کا موقعہ ملا پھر بھی اس حالت میں مجھ کو نہ نیند نہ غنودگی اور تھکان معلوم ہوئی بلکہ خوشی اور سرور پیدا ہوتا تھا اسی طرح جب مبارک احمد صاحب بیمار ہوئے تو مجھ کو انکی خدمت کے لیے بھی اس طرح کئی راتیں گذارنی پڑیں۔

(سیرت المہدی حصہ سوم صد ۲۷۳)

مسلمانو! ذرا اس مرزا کی حیات خبیثہ ملاحظہ کرو اس گندی اور خبیث زندگی کا حامل اس پاک اور عالی شان منصب پر ڈاکہ ڈالتا ہے جو منصب خدا کے بعد ہے جس کا درجہ خدائی کے بعد ہے۔ میں عالمی مجلس ختم نبوت کی طرف سے اعلان کرتا ہوں کہ قادیانی مبلغ دنیا کے جس کونے میں جائے گا ہم اس کا پیچھا کریں گے۔ مرزا کی سیرت خبیثہ دکھلائیں گے۔ اس کا کردار اور اس کا کچا چٹھا بیان کریں گے اور ایک وقت آئے گا جب مرزائیوں کو کسی مقام پر پناہ نہ ملے گی۔ (انشاءاللہ)

میں قادیانیوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ تم اپنا یہ گمان چھوڑ دو کہ ہم یہاں پر مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالیں گے۔ انہیں اسلام سے الگ کریں گے۔ یاد رکھو ہمارے اکابر نہ رہے مگر ہم غلام ہیں جو تمہارا ہر موڑ پر مقابلہ کریں گے۔ ابھی یہاں کے مسلمان بیدار ہیں۔ وہ تمہاری چالوں کو سمجھتے ہیں۔ تمہیں پہچانتے ہیں۔ تمہارے مکر و فریب سے واقف ہیں۔ تم یہ بھول جاؤ کہ قادیانیت کا عروج ہوگا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ اب قادیانیت پر زوال آگیا ہے۔ جب تمہارے باپ دادا کامیاب نہ ہو سکے تو تم کون اور تمہاری حیثیت کیا؟ کیا پدی اور کیا پدی کا شوربہ؟

آؤ! میں تم سے آخری بات کرتا ہوں اگر تم میں جرأت و ہمت ہے تو آؤ میں تمہیں مرزا قادیانی کی حیات خبیثہ مناظرہ کا چیلنج دیتا ہوں تاکہ دنیا پر واضح ہو جائے کہ حق کیا ہے اور باطل کیا۔ اسلام کیا ہے اور کفر کیا۔ روشنی کیا ہے اور اندھیرا کیا۔ شرافت کیا ہے اور نجاست کیا۔ اگر تم لوگ مرزا طاہر چیلنج قبول کرنے کے لیے تیار نہیں

باقی صد ۲۶ پر

پاکستان کا ایٹمی پروگرام اور قادیانی

سازشیں، سازشیں، سازشیں

گذشتہ سے پیوستہ

پاکستان کے ممتاز جیالوجسٹ نے نوائے وقت کے چیف رپورٹر جناب انور فیروز سے انٹرویو کے دوران لرزہ خیز انکشاف کیا تھا ان کا یہ بیان "نوائے وقت" کے جو میگزین میں شائع ہوا ہے۔ جس کی تردید آج تک نظر سے نہیں گزری۔

"میں نے ۱۹۶۰ء میں پہلی بار یورانیم دریافت کیا اور اس کی اعلیٰ کوالٹی کے نتائج حاصل کئے یہ سابق صدر ایوب کے لئے چونکا دینے والا انکشاف تھا۔ کیونکہ ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر عثمانی کہہ چکے تھے کہ پاکستان میں یورانیم نہیں ہے ایوب خان سے میری ملاقات کے چند دن بعد ڈاکٹر عثمانی کو چیئرمین کے عہدے سے فارغ کر دیا گیا اس نے ایوب خان کو اس لئے اندھیرے میں رکھا کہ یورانیم کی مد سے کمیشن کو بھاری رقم مل سکتی تھی ایوب خان نے ایٹمی ادارے کے ڈاکٹر غنی سے کہا کہ وہ میرے ساتھ گلگت جائیں ڈاکٹر غنی نے میری کوششوں کی تعریف کی ان کی واپسی کے بعد میں نے کوششیں تیز کیں اور ۲۰۰ کلوگرام یورانیم نکالا اور پھر ایوب خان سے ملا ایوب خان نے ہدایت کی کہ فرانس سے ماہرین کی ٹیم بلائی جائے۔ جو ان علاقوں کا سروے کرے ٹیم گلگت گئی اور صدر کو رپورٹ دی۔ میں ایوب خان کو ۱۹۶۸ء کے شروع میں پھر ملا جنہوں نے مجھے راولپنڈی بلا کر بھاری انعام دینے کا اعلان کیا مگر انہیں مہلت نہ مل سکی ان کے خلاف تحریک شروع ہو گئی وہ اقتدار چھوڑ کر چلے گئے ان کے جانے کے بعد یورانیم کی تلاش کا منصوبہ غائب ہو گیا۔ صرف ایک جیالوجسٹ یورانیم کی تلاش میں دلچسپی رکھتا تھا اسے برطرف کر دیا گیا وہ ملک سے باہر چلا گیا اور دوسرے ملک کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔"

"ایٹمی توانائی کمیشن کے موجودہ چیئرمین نے عہدہ سنبھالا تو مجھے ۲۴۰۰/- روپے ماہانہ کی پیشکش کی پہلے ماہ تنخواہ دی گئی دوسری بار مشروط کر دی گئی کہ میں اخباری بیان دوں کہ میرا پہلا موقف جو سرکاری فائلوں میں تھا وہ غلط تھا میرے انکار پر میری ملازمت ایک ماہ بعد ختم کر دی گئی۔"

تحریر یونس فلش

ملاحظہ فرمایا آپ نے شیر خان کے پاس ۸ ہزار کلوگرام یورانیم پڑا ہے جسے ایٹمی توانائی کمیشن خریدتی ہے نہ حکومت فروخت کرنے کی اجازت دیتی ہے یاد رہے کہ ایک ایٹم بم کی تیاری میں دس کلوگرام یورانیم درکار ہے ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین نے محض اس لئے شیر خان کو ملازمت سے برطرف کر دیا کہ اس نے پاکستان میں یورانیم کے بھاری ذخائر کی تردید سے صاف انکار کر دیا تھا شیر خان نے سابق وزیر پٹرولیم اور راولپنڈی یونین آف جرنلسٹس کے گولڈ میڈلسٹ کو متعدد خطوط لکھے امریکہ سے قومیت حاصل کرنے والے ڈاکٹر اسد نے مکتوب نگار کو جواب تک دینے کی زحمت نہ کی شیر خان نے صدر سے کہا کہ اگر مجھے ملاقات کا وقت عنایت کیا جائے تو وہ ان تمام چہروں کو بے نقاب کر سکتے ہیں جو پاکستان میں ایٹمی پروگرام کے خلاف عمل ہیں اور نہیں چاہتے کہ ہمارا ملک ایٹمی قوت بنے۔

سرگرم ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین جناب منیر احمد خان نے تادم تحریر شیر خان کے الزام کی تردید نہیں کی واشنگٹن کے ایک مقامی ہفت روزہ نے یہ شدید الزام عائد کیا ہے کہ اس ادارے میں قادیانی یعنی بھارت اور اسرائیل کے ایجنٹ موجود ہیں۔ ایک منصوبہ کے تحت قادیانیوں کی ایک بڑی کھیپ کو ایٹمی توانائی کمیشن میں انتہائی اہم مقامات پر فائز کیا گیا ہے۔

جناب منیر احمد خان نے اردو ڈائجسٹ سے ایک تفصیلی انٹرویو میں یہ خوش رنگ دعویٰ کیا تھا کہ وہ ایٹمی ری پروسیسنگ پلانٹ مقامی طور پر تیار کر سکتے ہیں ان کا دعویٰ ابھی تک شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکا ۱۹۷۷ء میں انہوں نے روزنامہ جنگ میں قوم سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اب ہر سال ایٹمی ری ایکٹر لگائیں گے وقت نے اس دعویٰ کو بھی باطل ثابت کر دیا ہے ہمارے پاس لے دے کے صرف ایک ایٹمی ری ایکٹر موجود ہے جو برقی توانائی کے لئے کراچی میں نصب کیا گیا ہے ۱۷۵ میگا واٹ کا یہ ری ایکٹر ناقص کارکردگی کے باعث رواں حالت میں نہیں ہے ماہرین کا کہنا ہے کہ ۱۷۵ میگا واٹ کا پوری دنیا میں یہ واحد ری ایکٹر ہے جبکہ بالعموم ۵۰۰ یا ایک ہزار میگا واٹ کا حامل ری ایکٹر ہوتا ہے۔ تحریک استقلال کے سربراہ جناب اصغر خان نے بھی ایٹمی توانائی کمیشن کو چیلنج کیا ہے اور کہا ہے کہ ۱۷۵ میگا واٹ کا حامل یہ ری ایکٹر صحیح حالت میں کام کرنے سے قاصر ہے یہ بات قابل ذکر ہے کہ بھارت کے پاس ایٹمی ری ایکٹروں کی تعداد بارہ کے لگ بھگ ہے۔

ڈاکٹر عفاف نے روزنامہ "مسلم" کے ۹ مارچ کے شمارے میں پاکستان کے نیوکلیئر پروگرام کی ناکامی

کے اسباب کا تجزیہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہندوستان کے ایٹمی توانائی کے کمیشن میں بے شمار پی ایچ ڈی سائنس دان کام کر رہے ہیں جبکہ منیر احمد خان جو گذشتہ چودہ سال سے مسلسل ایٹمی توانائی کے سربراہ چلے آ رہے ہیں نہ تو ڈاکٹر ہیں نہ ہی نیوکلیئر انجینئرنگ میں انہوں نے کوئی ڈگری حاصل کی ہے وہ صرف الیکٹریکل انجینئرنگ میں ایم ایس سی ہیں انہوں نے چودہ سال میں کوئی قابل ذکر کارنامہ سرانجام نہیں دیا؟ منیر خان کی عمر ساٹھ سال کے قریب ہے وہ ریٹائرمنٹ کے قریب پہنچ چکے ہیں لیکن اپنی ملازمت میں توسیع حاصل کرنے کے لئے انہوں نے ہاتھ پاؤں مارنے شروع کر دیئے ہیں داد دیجئے کہ انہوں نے سفارش کے لئے کیا خوب صورت منصوبہ تیار کیا ہے کوئی عجب نہیں کہ انہیں کو اب تک اپنے منصوبہ میں کامیابی ہو بھی چکی ہو۔

مارچ کے آخر میں ایٹمی توانائی کے بین الاقوامی ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر سیگوارڈ ایکلونڈ کو خصوصی طور پر پاکستان آنے کی دعوت دی گئی ڈاکٹر سیگوارڈ نے صدر پاکستان سے بھی ملاقات کی اور بعد از اں نیوز کانفرنس سے خطاب کیا انہوں نے اخباری نمائندوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے ایٹمی توانائی کے پرامن مقاصد خاص طور پر میڈیسن اور زراعت کے شعبوں میں زبردست ترقی کی ہے پاکستان کی ایٹمی تنصیبات کے معائنہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ان تنصیبات کی دیکھ بھال اور سب سے بڑھ کر پاکستانی سائنس دانوں سے متاثر ہوئے ہیں پاکستان کے ایٹمی توانائی کمیشن کو اس عظیم الشان کارکردگی کے پیش نظر بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ ایٹمی ٹیکنالوجی میں پاکستان کا مستقبل بڑا روشن ہے ڈاکٹر سیگوارڈ نے پنسٹک کا بطور خاص حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ پنسٹک ٹریننگ اسکول میں سائنسدانوں کی تعلیم و تربیت کا معیار بڑا قابل تعریف ہے۔

ڈاکٹر سیگوارڈ کا یہ ستائشی بیان باخبر لوگوں کے لئے موجب حیرت ہے یہ وہی صاحب ہیں جو قبل ازیں پاکستان کے پرامن ایٹمی پروگرام پر شکوک و شبہات کا اظہار کرتے تھے آج اسی زبان سے تعریف کے ڈونگرے برسا رہے ہیں زبانی تنقید و توصیف کے ستائش میں کیسے ڈھل گئے ڈاکٹر سیگوارڈ نے پنسٹک کا بطور خاص حوالہ دیا اور منیر احمد خان کی خدمات اور علمی صلاحیتوں کو سراہا یہ بات قابل ذکر ہے کہ جناب منیر کی عمر ساٹھ کے ہندسے کو چھو رہی ہے اور وہ ملازمت سے ریٹائر ہونے کے قریب پہنچ چکے ہیں توسیع ملازمت کے لئے ان کے دل میں تمنا جوان ہو رہی ہے بعض باخبر لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ براہ راست اپنی ملازمت میں توسیع کی استدعا نہیں

آئل اینڈ گیس کارپوریشن آج بھی قادیانیوں کے تصرف سے آزاد نہیں ہو سکے۔

کرنا چاہتے بلکہ بالواسطہ جناب صدر اور وزیر اعظم کے دل میں نرم گوشہ پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ جو خود کہنا چاہتے تھے زبان غیر سے اس کی شرح کر دی گئی ہے واقفان حال کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر سیگوارڈ ایکلونڈ کا ایسے وقت میں پاکستان کا دورہ، جب جناب منیر احمد خان ریٹائرمنٹ کے قریب پہنچ چکے ہیں بڑا ہی پہلو دار اور معنی خیز ہے کچھ رنگ منیر احمد خان اور ڈاکٹر سیگوارڈ کے درمیان گہرے مراسم اور ربط باہم کو بھی خیال آفریں سمجھتے ہیں ہمارے قومی رہنماؤں میں اصغر خان وہ واحد سیاست دان ہیں جنہوں نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر بڑی فراوانی سے بیانات جاری کئے ہیں انہوں نے گذشتہ سال امریکہ میں قیام کے دوران کہا تھا کہ یہ پاکستان کی حماقت ہوگی کہ وہ ایٹم بم بنائے اسرائیلی ریڈیو ان کے کلام کو لے اڑا تھا اور حضرت اصغر خان کے اس جرأت مندانہ بیان پر خراج تحسین پیش کیا تھا۔ اصغر خان بہت مسرور ہیں کہ ستائش کی سند مل گئی یہ اعزاز ان کو مبارک ہو۔ رقیب بھی خوش ہے کہ میر کارواں خوئے دل نوازی رکھتا ہے اصغر خان کا سیکولرازم جو کل تک دل نشین لفظوں میں مستور تھا آج ان کے تکلم سے چھلک پڑا ہے۔

برسبیل تذکرہ یا تفریحاً یہ بات کہہ رہے ہیں بلکہ قصداً انہوں نے گداز گوشہ رکھا ہے تاکہ اہل قادیان ان سے ارجک نہ ہوں اور انہیں قربت کا احساس رہے بیان کیا جا چکا ہے کہ اسرائیل اور قادیان کوئی غیر نہیں ہیں قادیانیوں نے اگرچہ اسرائیل میں اپنے مشن قائم کر رکھے ہیں تو کیا اسرائیل اپنی موساد کے ذریعے قادیانیوں کی صفوں میں داخل نہیں ہو چکا۔؟ قادیانی اور یہودی اصل میں دونوں ایک ہیں ایک کو قادیان کی بازیافت کی تڑپ ہے دوسرے کو ہیکل سلیمانی کی جستجو بے چین کر رہی ہے۔ شاہین پاکستان نے روزنامہ جنگ کو ایک طویل انٹرویو دیا۔ فرماتے ہیں۔

"صدر نے قوم کو پرفریب تاثر میں مبتلا کر رکھا ہے یہ تاثر سراسر غلط ہے میری معلومات کے مطابق پاکستان کے سائنس دانوں کو ایٹم بم تیار کرنے کی تمام صلاحیتیں رکھنے کے باوجود ایسے کسی پروگرام کی تکمیل کے آخری مراحل تک پہنچانے کی ہدایات نہیں ہیں نہ ہی موجودہ حکومت اس قسم کے منصوبے میں سنجیدگی کے ساتھ دلچسپی رکھتی ہے بڑی طاقتیں جانتی ہیں کہ ضیاء الحق عالمی رائے عامہ اور پاکستانی قوم دونوں کو دھوکہ میں رکھے ہوئے

مشہور قادیانی ڈاکٹر عبدالسلام کے بھارتی حکومت سے رابطے

ہیں دیانا میں سبرامنیم اور ڈاکٹر عبدالسلام
کے درمیان ہونے والی گفتگو صورتحال
کو واضح کر دیتی ہے۔"

روزنامہ جنگ ۱۵ مارچ ۱۹۸۶ء اصغر خان کے اس
بیان سے واقعی صورت حال واضح ہو جاتی ہے انہوں
نے ڈاکٹر سلام اور سبرامنیم کی گفتگو کا حوالہ دیا جو دیانا میں
ان کے درمیان ہوئی مقام فکر ہے کہ پاکستان کی طرف سے
ڈاکٹر سلام کو بات کرنے پر کس نے مامور کیا۔ خلوت میں
ہونے والی ملاقات اصغر خان تک کیسے پہنچی یہ راز نہاں
ان پر کیسے عیاں ہوا۔ اصغر خان کے بیان پر تبصرہ تو بعد
میں ہوگا مگر کیا یہ حقیقت کسی ثبوت کی محتاج ہے کہ ڈاکٹر
سلام اپنے آقاؤں کو ایٹمی خبروں کی ترسیل کا فریضہ
انجام دے رہے ہیں۔ کہاں ڈاکٹر سلام اور کہاں ایٹم

یہ سبرامنیم وہ شخص ہیں جو پاکستان کے ایٹمی پروگرام کو میلی آنکھ
سے دیکھتے ہیں اور ہماری رسوائی کے درپے ہیں سبرامنیم
کو تو بھارت کی نمائندگی کا حق حاصل ہے مگر پاکستان کی طرف
سے ڈاکٹر سلام کو ترجمانی کا حق کس نے دیا۔ یہ سوال
حقائق کا پردہ چاک کرکے رکھ دیتا ہے کیا سربراہ مملکت
اس کی وضاحت فرما سکتے ہیں کیا اہل وطن کو اعتماد میں
لینے کے لئے تیار ہیں؟ اگر جواب نفی میں ہے تو پھر بتایا
جائے کہ شائقین پاکستان ڈاکٹر سلام کی وضاحت کو کیوں
قبول کر رہے ہیں انہیں ڈاکٹر سلام کی وکالت کیوں
مقصود ہے؟ اگر اصغر خان اس پہیلی کے سیاق و سباق
سے آگاہ ہیں تو وہ بھی وضاحت فرما دیں مجھے ان کے جواب
کا شدت سے انتظار رہے گا۔

اصغر خان اس سلسلے میں کیا دلائل رکھتے ہیں
ان کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ پاکستان کو ایٹم بم
بنانے کے بجائے اقتصادی پروگرام پر توجہ دینے کی

ضرورت ہے نیز ایٹم بم بنانے کی حماقت سے باز آ جانا
چاہئے۔ دلیل بظاہر دلکش اور دل میں اتر جانے والی
ہے مگر یہ بات کہتے وقت لائق احترام سیاسی قائد کو
ہندوستان کے خوفناک عزائم سے چشم پوشی نہیں کرنی چاہئے
ہندوستان ۱۹۷۴ء میں ایٹمی دھماکہ کرکے نیوکلیئر کلب میں
شامل ہو چکا ہے اس نے اعلانیہ ایٹم بم بنایا ہے اور پوشیدہ جن
بم کے تجربات میں مصروف ہے اس نے روس کی شہ
جارحیت سے مشرقی پاکستان کو ہڑپ کر لیا اور برملا عالمی
پریس کے سامنے اظہار فخر کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے پاکستان
کے دو قومی نظریہ کو خلیج بنگال میں غرقاب کر دیا ہے دشمن
جب اس حد تک تیور رکھے پڑوسی ملک سے مخاطب ہو
تو شائقین پاکستان کا مستقبل خاصل کرنے والے سیاسی
قائدین کے لئے دل بستگی کا سامان پیدا کریں اور قوم

اپنی آنکھ بچی کرنے کے مشورے سے نوازیں تو پھر وطن کی
بقا صرف دعاؤں ہی کے سہارے قائم رہ سکتی ہے۔

اصغر خان مزید کہتے ہیں۔

"میں اب تک ۶۵ جلسے کر چکا ہوں اس
بارے میں پاکستان کی حمایت مجھے کہیں
نظر آئی ایٹم بم بنانے میں کسی غیر معمولی
دلچسپی کا اظہار نہیں کیا البتہ اخبارات میں
غیر معمولی جذباتیت کا اظہار ضرور کیا جاتا ہے
بنگلہ دیش کا مسئلہ بھی جذباتی تھا اس طرح نیوکلیئر
پروگرام بھی پاکستان کے لئے اہم اور اقتصادی
مسئلہ ہے ہمارے پاس صرف ایک ایٹمی ری
ایکٹر ہے اور وہ بھی صحیح طریقے سے کام نہیں
کر رہا اس وقت بڑی طاقتیں ہماری مدد کو
اس وقت تک نہیں آئیں گی جب تک
انہیں ہماری نیت کے بارے میں یقین

نہیں ہو جاتا ضیاء الحق اب تک جو کچھ کہتے
رہے ہیں ان طاقتوں کو ان کی زبان پر
اعتماد نہیں وہ سمجھتے ہیں کہ جنرل ضیاء جھوٹ
بول رہے ہیں"

تحریک استقلال کے قائد پاکستان کے ایٹمی پروگرام
کے سلسلے میں عوام کے تغافل پر شکوہ کر رہے ہیں کہ وہ نیوکلیئر
پروگرام پر حساس نہیں ہے اسے ایٹم بم سے کوئی دلچسپی
نہیں صرف اخبارات نے اسے مسئلہ بنایا ہوا ہے اصغر خان
کو یہ بات سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہو گا کہ
قومی اخبارات عوام کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہیں اگر
اخبارات پاکستان کے نیوکلیئر پروگرام کے بارے میں
متجسس ہیں تو اس لئے کہ اہل وطن کے لئے یہ نہایت جذباتی
مسئلہ بن چکا ہے کہ اگر قوم آنی بے حس اور جذبات سے بیاز
ہے جیسے اصغر خان سمجھ رہے ہیں تو کھوڑ کے ہزاروں
لوگ جن میں ناخواندہ بھی یقیناً شامل ہوں گے دفور شوق
میں پاکستان کے رجل عظیم جناب قدیر خان کے
گلے میں گولڈ میڈل نہ ڈالتے اور ان کی عظمت کو سلام
عقیدت نہ پیش کرتے۔ اصغر خان مزید فرماتے ہیں
کہ بنگلہ دیش کو تسلیم نہ کرنے کے سلسلے میں بھی پاکستانی
عوام نے جذبات کا سہارا لیا ابھی لوگوں کا حافظہ محفوظ
ہے اتنے سیاست دانوں کی طرح دیمک نہیں لگی انہیں
معلوم ہونا چاہئے کہ پوری قوم نے خیبر سے کراچی تک یک
زبان ہو کر بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کی مخالفت کی تھی مسٹر
بھٹو جہاں بھی گئے انہیں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا
وہ بڑے فیاض سیاست دان تھے انہوں نے جب قوم کا
بپھرا ہوا موڈ دیکھا تو وہ اس مسئلے کو قومی اسمبلی میں لے آئے
پیپلز پارٹی کے ارکان کی اکثریت نے پارلیمنٹ میں بنگلہ دیش
کو تسلیم کر لیا نوائے وقت نے اگلے روز شہ سرخی کے ساتھ
خبر شائع کی کہ وزیراعظم بھٹو نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا یعنی
قوم نے اس سلسلے میں مسٹر بھٹو کو بھی کریڈٹ نہیں دیا

پاکستان کی طرف سے ڈاکٹر سلام کو ترجمانی کا حق کس نے دیا؟

بلکہ یہ فرد واحد اور ایک آمر مطلق کا ذاتی فیصلہ تھا جسے ایوان کے نام سے قوم پر مسلط کر دیا گیا بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے بعد ۹۰ ہزار جنگی قیدیوں کی واپسی کا کیا جواز رہ گیا تھا۔ ہندوستان یہی چاہتا تھا کہ پاکستان بنگلہ دیش کو تسلیم کر لے اصغر خان اپنے دلائل سے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ اہل پاکستان کے جذبات کی کوئی اہمیت نہیں۔ یہ استدلال پیش کرتے ہوئے اصغر خان اپنی یہ کمزوری بھول گئے کہ انہوں نے قوم کے جذبات سے مجبور ہو کر بنگلہ دیش کے تسلیم کئے جانے کے اپنے پہلے موقف سے توبہ کر لی تھی۔ بنگلہ دیش کی مثال دے کر وہ اب نیا سبق انڈیلتے ہیں کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے سلسلے میں عوام کی کوئی تائید حاصل نہیں اور اگر ہے بھی تو ایک سچے لیڈر کو دو ٹوک بات کہنی چاہیئے عوام ہی ان قائدین کو لیڈر بناتے ہیں اور اصغر خان الٹا عوام کو سرزنش کرتے ہیں کہ ایک سچے لیڈر کو عوام کے جذبات اور امنگوں کی فکر دامن گیر نہیں ہونا چاہیئے۔

جہاں تک ایٹمی ری ایکٹر کا تعلق ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان میں گزشتہ دس بارہ سال سے ۱۲۵ میگاواٹ کا ایک ہی ایٹمی ری ایکٹر ہے کمال یہ ہے کہ اس ری ایکٹر نے آج تک ۱۲۵ میگاواٹ پر اپنی کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا اگر ری ایکٹر مذکور کی صلاحیت کار صحیح نہیں ہے تو اس میں اہل وطن کا کیا قصور ہے یہ تو منیر احمد خان بہتر بتا سکتے ہیں جن کا دعویٰ تھا کہ مزید ری ایکٹر بنائیں گے چنانچہ امریکہ اور فرانس کے ماہرین کو یہ کہنے کا موقع مل گیا کہ جب پاکستان کے نامور سائنس دان واحد ری ایکٹر کو کام میں نہیں لا سکتے تو مزید فراہم کرنے کی کیا ضرورت رہ جاتی ہے یہ رویہ پاکستانی سائنس دانوں کو نااہل اور مشکوک بنانے کے مترادف ہے اور اصغر خان وہی جواز پیش کر رہے ہیں جو امریکہ اور فرانس شروع دن سے کہتے چلے آ رہے ہیں

ہندوستان پاکستان کے خلاف تین مرتبہ جارحیت کر چکا ہے ہمارے مد مقابل ایک ایسا دشمن ہے جو کسی بھی لمحہ شب خون مارنے سے گریز نہیں کرے گا ہم دشمن کے بھیانک جرائم اور اس کے ایٹمی پروگرام کی خوفناک تیاریوں سے آنکھیں بند نہیں کر سکتے اسے جس دن ہماری کمزوری کا عرفان حاصل ہو گیا وہ جنگ و جدل سے گریز نہیں کرے گا یہی باعث ہے کہ پاکستانی عوام جذباتی ہوئے ہیں پاکستانی عوام کو جنگ و قتال سے کوئی دلچسپی نہیں مگر وہ یہ بھی نہیں چاہتے کہ کوئی ان کو ہڑپ کر جائے انہیں وطن کے دفاع کا پورا پورا حق حاصل ہے سیاست دان جو پبلک کے جذبات اور حمایت سے اقتدار کی کرسی پر بیٹھنے کے خواب دیکھتا ہے اسے عوام کے اجتماعی احساسات کی ترجمانی کا فریضہ ادا کرنا چاہیئے ہندوستان کی وکالت کا طوق گلے میں لٹکا کر قوم کی خدمت نہیں کی جا سکتی یہ محض اغیار کو خوش کرنے کے حیلے ہیں۔

میں اس دل گرفتہ داستان کو بادل نخواستہ [illegible] رہا ہوں خدا گواہ ہے کہ مجھے کسی شخص کے ساتھ کوئی ذاتی عناد ہے نہ ذریعہ معاش فقط اصلاح مقصود ہے وطن کی محبت نے مجبور کیا مجبور کیا ہے کہ میں اہل وطن کو قادیانیوں کی خوفناک سازش سے آگاہ کر دوں جو دیمک کی طرح تمام اداروں کو چاٹ رہے ہیں پاکستان کے تمام ایٹمی ادارے اس کی دستبرد سے محفوظ نہیں رہے۔ کہوٹہ ریسرچ سنٹر ایک ایسا ادارہ ہے جو محض ڈاکٹر قدیر خان کی شدید حب الوطنی اور والہانہ محبت کی وجہ سے ان یہودی گماشتوں سے بچا ہوا ہے اگرچہ مردے کھانے والی کرگس کی طرح قادیانی اس عظیم ترین ادارے کے گرد بھی چکر لگا رہے ہیں قدیر خان قوم کی متاع حیات اور سرمایۂ زندگی ہیں ان کی حفاظت کی جائے کہ وہ قوم کی زندگی ہیں

میں صدر پاکستان سے وطن کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی پہلی فرصت میں اصلاح احوال کی طرف توجہ دیں وطن کی مٹی ان سے اپنا قرض طلب کرتی ہے یہ قرض جتنی جلدی بے باق ہو اتنا ہی اچھا ہے۔

(بشکریہ چٹان)

مولانا مقصود احمد جالندھری حادثہ میں شدید زخمی۔ دعائے صحت کی درخواست

رحیم یار خان سے یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی ہے کہ میرے پیارے دوست ممتاز عالم دین اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رحیم یار خان کے ممتاز رہنما حضرت مولانا، مقصود احمد صاحب جالندھری پرنسپل گارنش پبلک، ہائی سکول اور امیر شاہ ولی اللہ اکیڈمی کو گزشتہ دنوں بجلی کا کرنٹ لگا جس سے ان کے دونوں ہاتھ جل گئے یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ اپنے گھر کی چھت پر پانی کر رہے تھے ساتھ والا گھر جہاں سے گیارہ ہزار وولٹ بجلی کی تاریں گزر رہی تھیں مولانا موصوف نے ایک لوہے کا پائپ ایک جگہ سے دوسری جگہ رکھنا چاہا اس کا ایک سرا بجلی کی تاروں سے لگ گیا جس کی وجہ سے مولانا کو کرنٹ لگا تاہم خدا کی قدرت سے اسی وقت بجلی کی ڈش اڑ گئی اور بجلی کی رو منقطع ہو گئی اس سے مولانا کو جھٹکا لگا جس سے مولانا کے دونوں بازو جل گئے مولانا اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں ڈاکٹروں نے ان کا ایک بازو مکمل اور دوسرا کہنیوں کے پاس سے کاٹ دیا ہے اس وقت بھی مولانا ہسپتال میں زیر علاج ہیں قارئین سے ان کے دعائے صحت کیلئے درخواست ہے۔

محمد حنیف ندیم

ٹورنٹو کینیڈا میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس

کینیڈا کے مشرقی علاقے کے لئے عالمی مجلس کی شاخ کا قیام

آفتاب احمد نمائندہ ختم نبوت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام "عالمی ختم نبوت کانفرنس" کینیڈا، اسلامک سینٹر ٹورنٹو کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے دو اجلاس ہوئے پہلے اجلاس کی صدارت اسلامک انسٹی ٹیوٹ کے سربراہ مولانا مظہر عالم اور دوسرے اجلاس کی صدارت محترم ڈاکٹر اسماعیل مدنی نے کی۔

ٹورنٹو، کینیڈا میں تعینات، پاکستان کے قونصلر جنرل افضل اکبر نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یورپی و مغربی ممالک میں قادیانیوں نے پاکستان کے خلاف جو معاندانہ پروپیگنڈا کیا ہے اور انہوں نے پاکستان کے وقار کو جس طرح مجروح کرنے کی کوشش کی ہے اس کانفرنس کے ذریعہ ان کے پروپیگنڈے کی قلعی کھل جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی یہ کہہ رہے ہیں کہ پاکستان میں ہم پر ظلم و ستم ہو رہا ہے۔ یہ سراسر جھوٹ ہے۔ پاکستان میں ہندو، عیسائی، پارسی اور دوسری غیر مسلم اقلیتیں بھی موجود ہیں۔ وہ سب خوش ہیں۔ پاکستان کے وفادار شہری کی حیثیت سے رہتے ہیں ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوتی۔ اگر قادیانی بھی ملکی قوانین کا احترام کرتے ہوئے اپنا غیر مسلم ہونا تسلیم کر لیں تو انہیں کوئی شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔ اور ان کے حقوق کا پورا پورا تحفظ کیا جائے گا۔ لیکن اگر وہ ملکی قوانین کی خلاف ہوئے اپنی عبادت گاہوں کو مسجد کہنے اور اپنے سینہ پر کلمہ کا بیج لگانے پر اصرار کرتے ہیں تو یہ ان کا اقدام مسلمانوں کے حقوق و شعائر میں مداخلت کے مترادف ہوگا۔

قونصل جنرل نے بلجیم حکومت کے ایک ذمہ دار فرد سے اپنی ملاقات کی روئیداد سناتے ہوئے کہا کہ اگر ہم مسلمان یہاں بلجیم میں کھڑے ہو کر یہ اعلان کریں کہ ہم اصل عیسائی ہیں۔ تم عیسائی نہیں ہو تو کیا تمہاری حکومت برداشت کرے گی۔ اس پر انہوں نے کہا کہ نہیں۔ تو میں نے کہا کہ یہی اصل جھگڑا ہے کہ مرزائی پورے عالم اسلام کے مسلمانوں کو کہتے ہیں کہ ہم اصل مسلمان ہیں اور مسلمان قوم مسلمان نہیں۔ مرزائیوں کی اس جارحانہ روش سے مسائل پیدا ہوئے جس

عالمی مجلس قادیانی سازشوں کا پوری دنیا میں پردہ چاک کرے گی۔ مولانا ضیاء القاسمی

کے باعث حکومت پاکستان کو قانون بنانا پڑا۔ مرزائیوں کے اس رویہ سے وہ بلجیم کا افسر حکومتی رکن بہت حیران ہوا۔

قونصل جنرل نے کہا کہ میں حکومت کا نمائندہ ہوں یا مسلمان ہوں۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ مرزائیوں کا یہودیوں۔ عیسائیوں اور دیگر غیر مسلموں کی طرح ان کا بھی میں کام کروں گا اگر وہ ہمیں کہیں کہ ہیں کاغذات میں مسلم احمدی لکھیں تو یہ کبھی نہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمان قوم کا فرض بنتا ہے کہ دنیائے عالم میں یہ واضح کرے کہ آپ کے بعد مدعی نبوت اور اس کے پیروکار کا مسلمانوں یا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

کانفرنس سے مولانا محمد ضیاء القاسمی، مولانا اللہ وسایا اور ہفت روزہ ختم نبوت کے ایڈیٹر یعقوب باوا کے علاوہ ٹورنٹو کے حافظ سید سعید احمد، مولانا اسد بیمات، عبدالحی پٹیل، عبداللہ کیلی، قاری وقار احمد افضل امام نے بھی خطاب کیا۔

مولانا محمد ضیاء القاسمی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی گروہ دین اسلام کی دشمن جماعت ہے۔ اس نے دنیا کے ہر گوشہ میں اسلام کے خلاف استعماری طاقتوں کے آلہ کار ہونے کا کردار ادا کر کے دنیائے اسلام کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کی کوشش کی ہے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ان کی سازشوں کی اور اسلام دشمنی کا پوری دنیا میں پردہ چاک کرے گی۔ مولانا نے قرآن و حدیث کے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ جو شخص رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ مسلمان نہیں۔

ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل کے ایڈیٹر عبدالرحمٰن یعقوب باوا نے قادیانیوں کی ریشہ دوانیوں سے حاضرین کو آگاہ کیا اور پاکستان کے خلاف ان کے پروپیگنڈے کی حقیقت کو واضح کیا۔ اور قادیانیوں سے اپیل کی کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کا طوق اپنی گردن سے اتار کر امت محمدیہ کا حصہ بن جائیں۔ اگر یہ بات منظور نہیں تو ملت اسلامیہ کے متفقہ فیصلہ کرتے ہوئے اپنے کو ایک غیر مسلم اقلیت تسلیم کر لیں۔

مولانا اللہ وسایا نے بیان کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں نے مولانا اسلم قریشی کا اغوا اور دوسرے اس قسم کے جارحانہ اقدامات سے قادیانیوں کی شورہ پشتی کھل

پاکستان میں قادیانیوں پر ظلم و ستم کی داستانیں من گھڑت ہیں

قونصل جنرل پاکستان فضل اکبر

کو سامنے آگئی ہے۔ اب پوری دنیا کے مسلمانوں کا فرض ہے قادیانیت کے تعاقب کا دینی فریضہ انجام دیں یہی پیغام لے کر ہم پاکستان سے دور دراز کا سفر کر کے کینیڈا میں رہائش پذیر مسلمانوں کے پاس آئے ہیں۔ کہ وہ اپنا فریضہ انجام دیں۔ مولانا نے اپنی تقریر میں قادیانی کتابوں سے حوالہ جات پڑھ کر سنائے تو عوام پر قادیانی عقائد کی حقیقت منکشف ہوگئی۔ عوام نے ہاتھ اٹھا کر

پوری دنیا کے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ قادیانیت کا تعاقب کریں

مولانا اللہ وسایا

وعدہ کیا کہ وہ ختم نبوت کے تحفظ میں اپنا فرض پورا کریں گے دریں اثنا کینیڈا کے مشرقی علاقہ کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی ایک شاخ قائم کر دی گئی جس کے عہدیداریہ ہوں گے۔ سرپرست مولانا مظہر عالم، امیر ڈاکٹر اسماعیل مدنی، نائب امیر آفتاب احمد جنرل سیکرٹری حافظ سعید احمد، سیکرٹری مولانا اسد حیات سیکرٹری نشر و اشاعت جناب عبدالحی پٹیل خازن جناب چوہدری مسعود احمد صاحب۔

بہاولپور

میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس

عبدالعزیز انجم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے زیر اہتمام جامع مسجد الصادق میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی جسکی صدارت الحاج محمد ذکر اللہ صاحب سرپرست اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم تبلیغ مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ختم نبوت کا مسئلہ امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے۔ جس میں دو رائے نہیں ہو سکتیں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانہ سے آج تک امت میں سے دو افراد ایسے نہیں جنہوں نے ختم نبوت کا انکار کیا ہو۔ انگریزی سامراج کے ملک پر قابض ہونے کے بعد علماء کرام نے اسے چین سے نہ بیٹھنے دیا۔ تو اس نے علماء کرام کی توجہ اصل مسئلہ سے ہٹانے کیلئے مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کی بنیاد رکھی۔ مرزا نے کئی ایک دعاوی کئے ہندوستان کے مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام نے انفرادی طور پر اس فتنہ کے خلاف جہاد شروع کیا۔ لیکن اجتماعی طور پر جس طبقہ نے فتنہ مرزائیت کے خلاف آواز بلند کی وہ احرار اسلام ہند تھی۔ پاکستان بننے کے بعد تین مرتبہ تحریک چلی۔ جس میں ہزارہا مسلمانوں نے جان عزیز کا نذرانہ پیش کیا۔ آج الحمد للہ قادیانی پورے عالم میں ذلت وخواری کی زندگی بسر کر رہے ہیں انشاء اللہ العزیز وہ دن دور نہیں کہ جب پوری دنیا سے مرزائیت کا نام و نشان ختم ہو جائے گا۔ صاحبزادہ طارق محمود صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ لولاک نے حکومت کی مرزائیت نوازی، بے حسی اور سرد مہری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ کی حکومت نے ۱۹۵۳ء میں دس ہزار مسلمانوں کے سینے

> آج پوری دنیا میں قادیانی ذلت وخواری کی زندگی گذار رہے ہیں۔ مولانا اشعر

گولیوں سے چھلنی کر کے ناموس رسالت سے بغاوت کا ارتکاب کیا۔ اب موقع ہے کہ موجودہ لیگی حکومت اپنے اکابر و اسلاف کے جرم کا کفارہ ادا کر کے مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے مطالبات کو فی الفور تسلیم کرے۔

مولانا عزیز الرحمان جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج آزادی کا دن ہے۔ ہم چالیسویں سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ آزادی بڑی نعمت ہے۔ انبیاء کرام ایک لاکھ چوبیس ہزار کی تعداد میں تشریف لائے قرآن کے دو مقاصد تھے۔ اللہ تعالیٰ سے جوڑنا۔ اور اللہ پاک کے آگے جھکانا غیر اللہ کے سامنے جھکنے سے آزاد کرانا۔ خلفاء راشدین کے سامنے اعلیٰ سے ادنیٰ انسان بھی کھڑے ہو کر انہیں ٹوک سکتا تھا۔ لیکن آج ملک میں منکرین قرآن کو آزادی ہے منکرین حدیث کو کھلی چھٹی ہے۔ ناموس رسالت کے دشمنوں کو کھلی چھٹی ہے۔ منکرین ختم نبوت جو کچھ چاہیں لکھیں ان سے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ لیکن محافظین ختم نبوت پر قدغن لگایا جاتا ہے۔ داخلہ بندی، زبان بندی کے آرڈر جاری کئے جاتے ہیں۔ چوروں کو آزادی اور محافظوں پر پابندی ہے۔

قیام پاکستان کے بعد وزارت قانون کا قلمدان ایک ہندو کے سپرد کیا گیا۔ جبکہ وزارت خارجہ پر آنجہانی ظفر اللہ قادیانی کو فائز کیا گیا۔ ظفر اللہ خان امریکہ میں تھا اس نے خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان کو کہا کہ میری جماعت نے کراچی میں جلسہ رکھا ہے میں نے اس سے خطاب کرنا ہے۔ خواجہ نے روکا لیکن وہ اڑ گیا۔ تین دن کا جلسہ تھا۔ اس نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اسلام سڑا ہوا دودھ ہے۔ جبکہ قادیانیت کو تازہ دودھ قرار دیا (۲) اسلام کو خشک درخت قرار دیا۔ کہ جس پر نہ پتے ہیں اور نہ پھل

یہاں چوروں کو آزادی اور محافظوں پر پابندی ہے

مولانا جالندھری

جبکہ قادیانیت اور احمدیت کو جعلی والا درخت قرار دیا مولانا لال حسین اختر پانچ سو وردی پوش رضاکاروں کا قافلہ کراچی لیکر گئے نتیجۃً "جلسہ نہ ہونے دیا۔ تحریک چلی جس میں ہزاروں مسلمانوں نے جام شہادت نوش کیا لیکن تحریک سے گولی کروا دیا گیا۔ اسی تحریک کی صدائے بازگشت تھی کہ ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ جن علماء و اکابرین نے تحریک چلائی انہیں دو اجر ملیں گے۔ (۱) عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا اجر (۲) پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کا اجر آج مرزائیت اپنے منطقی انجام کو پہنچ رہی ہے انشاءاللہ العزیز ہم دفن کر چھوڑیں گے۔

مولانا عبدالشکور دین پوری صدر مجلس تحفظ حقوق اہلسنت پاکستان نے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مساعی جمیلہ کو سراہا۔۔۔ عالمی مجلس کے قائدین مذکورہ بالا راہنماؤں کے علاوہ مولانا محمد یوسف مولانا عبدالکریم ندیم خانپور، مولانا عبدالرؤف ربانی، رحیم یار خاں، مولانا شمس الدین انصاری، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا منظور احمد محمودی، قاضی احسان الرحمان حیدری کوارڈی نے خطاب کیا جلسہ رات گئے تک جاری رہا۔ جلسہ کے انتظامات عالمی مجلس بہاولپور کے امیر حاجی سیف الرحمان صاحب کی نگرانی میں ہوئے۔ جلسہ میں، مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کی گئیں جو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے پیش کیں۔

۱۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کا یہ عظیم الشان اجتماع حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ مولانا محمد اسلم قریشی کیس حل کیا جائے، صدارتی آرڈیننس پر موثر عملدرآمد کیا جائے، مرزائیوں کی دوکانوں مکانوں اور عبادت گاہوں سے کلمات طیبہ اور آیات قرآنی ہٹائی جائیں۔ بلدیہ ربوہ کی قرارداد کے مطابق ربوہ کا نام صدیق آباد رکھا جائے۔ مرزائیوں کو کلیدی اسامیوں سے علیحدہ کیا جائے۔ سینیٹ میں پیش کردہ "شریعت بل" فی الفور منظور کیا جائے۔ اور شریعت کی بالادستی قائم کی جائے۔ اسلامیہ یونیورسٹی کے پروفیسر سلیمان اظہر کو ملازمت سے برطرف کیا جائے۔ اس کے مقالہ کو ضبط کیا جائے اور اس پر آنے والے لاکھوں روپے وصول کئے جائیں۔ اور اس پر کیس درج کر کے اسے قرار واقعی سزا دی جائے۔

منور احمد ولد مختار احمد کی مرزائیت سے توبہ

جناب منور احمد ولد منشی مختار احمد ارائیں، نے جناب حافظ منیر احمد صاحب ثاقب ختم نبوت کے سیکرٹری جن کو میں مقامی پیش امام بیمار ہونے کی وجہ سے لایا تھا کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ خداوند تعالیٰ استقامت بخشے۔ جناب منور احمد نے کہا کہ میں قادیانی جماعت سے ان کی بنیادی غلطیوں کی وجہ سے متنفر تھا پچھلے دنوں بڑے بھائی کے مسلمان ہو جانے سے یہ بات یقین کے آخری مرحلے تک پہنچ گئی۔ لہٰذا آپ لوگ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری طرح دوسرے قادیانیوں کو بھی راہ ہدایت نصیب کرے آمین۔

(محمد انور)

بقیہ:- لندن کانفرنس

اور لیت و لعل سے کام نکالنے کی کوشش کی تو ہم سمجھیں گے کہ ان میں جرأت و ہمت نہیں۔ حق کا سامنا کرنے کی طاقت نہیں۔ اور یہی باطل کی نشانی ہے کہ "حق کے مقابلہ پر راہ فرار اختیار کرتا ہے اور میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ تم چلو بھر پانی میں ڈوب مرنا تو گوارا کر لو گے مگر مناظرہ کرنے کے لیے میدان میں نہیں آؤ گے!۔

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

ختم نبوت زندہ باد :: قادیانیت مردہ باد

(وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین)

بقیہ:- مقام مصطفیٰ ﷺ

کے درمیان تھے۔ اہل سنت والجماعت کے نزدیک آپ کے روضۂ مبارک کی خاک کا رتبہ عرش اعظم سے بھی بلند ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق میں سب سے زیادہ کمالات، سب سے زیادہ علم اور سب سے زیادہ معجزات آپ ہی کو عطا فرمائے ہیں۔

بقیہ:- فضائل صدقات

کی شادی کرنا ہے اس کے لئے ہر وقت فکر میں لگے رہتے ہیں اور جو گنجائش ملے، کچھ نہ کچھ کپڑا زیور وغیرہ خرید کر ڈالتے رہتے ہیں کہ اس وقت دقت نہ ہو آخرت کا وقت تو ایسی سخت حاجت اور ضرورت کا ہے کہ اس وقت نہ کسی سے خریدا جا سکتا ہے نہ قرض لیا جا سکتا ہے، نہ بھیک مانگی جا سکتی ہے۔ ایسے اہم اور کٹھن وقت کے واسطے تو جتنا بھی زیادہ سے زیادہ ممکن ہو، جمع کرتے رہنا نہایت ہی دور اندیشی اور کارآمد بات ہے۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرتے رہنا یہاں تو معلوم بھی نہ ہوگا اور وہاں پہاڑوں کے برابر ملے گا۔

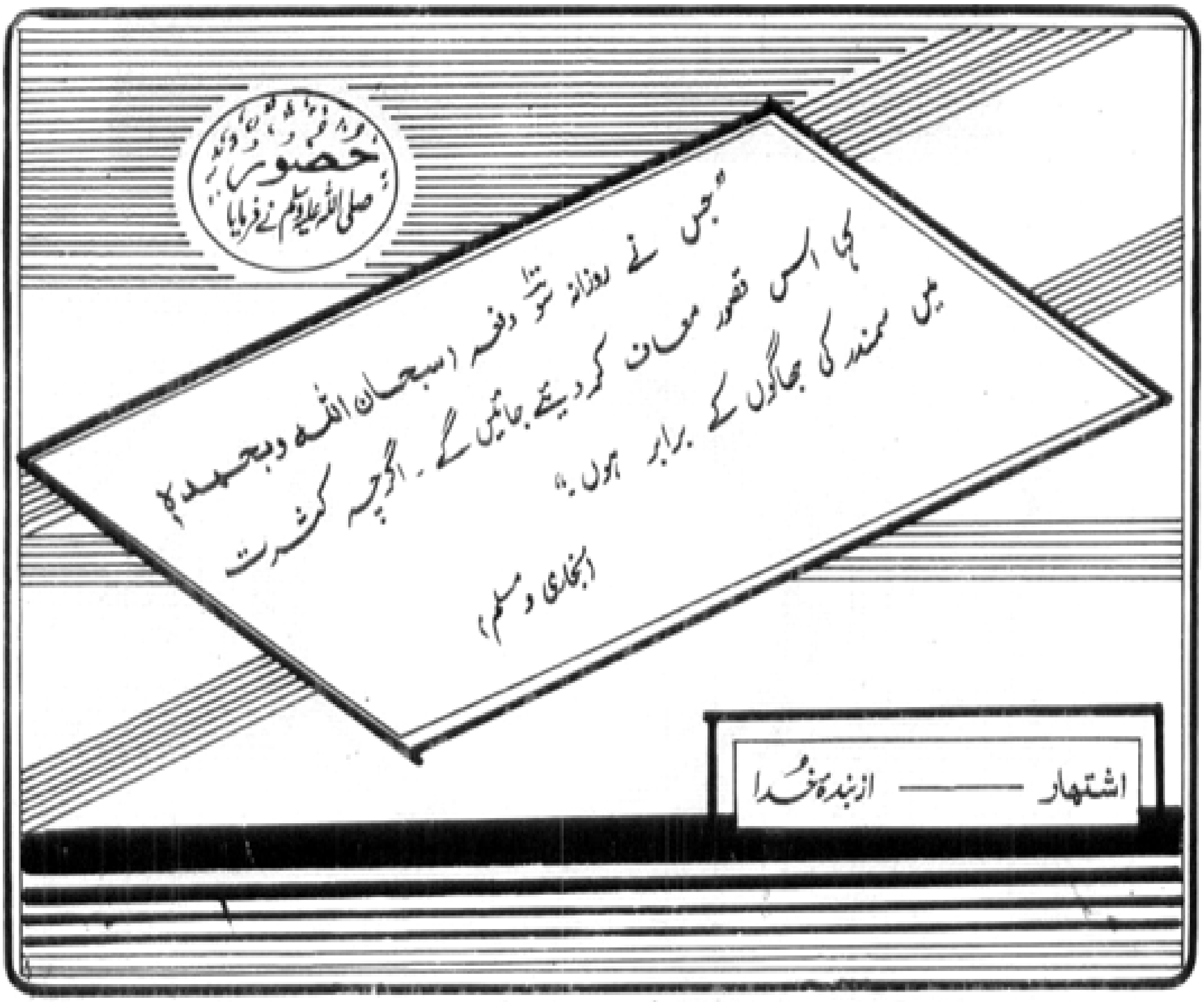
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
"جس نے روزانہ سو دفعہ سبحان اللہ وبحمدہٖ کہا اس کے قصور معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگرچہ کثرت میں سمندر کی جھاگوں کے برابر ہوں۔"
(بخاری و مسلم)
اشتہار —— از بندہ خدا

مال آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے
اعلیٰ معیار
مثالی نفاست
مضبوط اور پائیدار
شمع اسٹیل فرنیچر
الماریاں اور اسٹیل فرنیچر
• دکان نمبر ۸۔۷ انجمن ابن سینا مارکیٹ لیاقت آباد نمبر ۴ کراچی ۱۹
فون: ۴۱۰۶۰۷

WEEKLY KHATME-NUBBUWAT KARACHI
Registered S. No. 3221

عظیم الشان سالانہ

صدیق آباد (ربوہ)

ختم نبوۃ کانفرنس

زیر سرپرستی: مرشد العلماء مولانا خان محمد صاحب کندیاں شریف

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر انتظام عالمی ختم نبوت کانفرنس (ربوہ) اپنی شاندار روایات کے مطابق پوری آب وتاب سے ۱۶-۱۷ر اکتوبر ۸۶ء مطابق ۱۱-۱۲ صفر ۱۴۰۷ھ بروز جمعرات وجمعہ منعقد ہو رہی ہے جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء ومشائخ شرکت فرمائیں گے۔

ماتحت مجالس ابھی سے تیاری شروع کردیں

منجانب: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت